تَعلِیمُ القُرآن

اِقتَرَب (١٧)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القراٰن) کے پارہ نمبر 17 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ اِقْتَرَبَ (۱۷) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور با محاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر با محاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر: 0322-4655866

اٰيَاتُهَا : ١١٢	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا : ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①	لوگوں کیلئے ان کا (وقت) حساب قریب آ گیا ہے اور وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔

اِقْتَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ، مصدر اِقْتِرَابًا، قریب آنا (وہ قریب آ گیا ہے)
لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور مصدر ، لوگوں (لوگوں کیلئے)
حِسَابُهُمْ (حِسَابُ، هُمْ) حِسَابُ، مضاف، حساب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حساب) وَ هُمْ (وَ، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)
فِيْ غَفْلَةٍ (فِيْ، غَفْلَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، غَفْلَةٍ، مجرور، غفلت (غفلت میں)
مُّعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رو گردانی کرنے والے (منہ موڑنے والے)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ②	ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی (جو) نئی ہو مگر وہ اسے سنتے ہیں اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔

مَا، نافیہ (نہیں) يَاْتِيْهِمْ (يَاْتِيْ، هِمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتی)
مِّنْ ذِكْرٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، ذِكْرٍ، مجرور، اسم مصدر نکرہ (کوئی نصیحت)
مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ، رَبِّ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کی طرف سے)
مُّحْدَثٍ، اِحْدَاثٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (نئی، جدید) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
اسْتَمَعُوْهُ (اِسْتَمَعُوْا، هُ) اِسْتَمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بمعنی مضارع اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر

اِسۡتِمَاعٌ، سننا، وہ سنتے ہیں، ہٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، اسے (وہ اسے سنتے ہیں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَلۡعَبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ يَلۡعَبُ، مصدر لَعۡبًا، کھیلنا، مذاق کرنا (وہ کھیل رہے ہوتے ہیں)

لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	ان کے دل غافل ہیں۔

لَاهِيَةً، لَهۡوًا، سے اسم فاعل واحد مؤنث جمع، لَاهِيَاتٌ (بے رخی اختیار کیے ہوئے، کھیل کود میں مصروف، غافل) قُلُوۡبُهُمۡ (قُلُوۡبُ، هُمۡ) قُلُوۡبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَ اَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖۗ	اور اُنہوں نے خفیہ سرگوشی کی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَسَرُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارٌ، چھپانا، خفیہ کرنا، (اُنہوں نے خفیہ کی) النَّجۡوَى، اسم معرف باللام (سرگوشی)

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖۗ	ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا۔

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ	نہیں یہ (رسول) مگر تمہاری طرح کا ایک بشر ہے۔

هَلۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) هٰذَاۤ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بَشَرٌ، اسم نکرہ (ایک بشر، ایک انسان)

مِّثۡلُكُمۡ (مِثۡلُ، كُمۡ) مِثۡلُ، مضاف، مثل، مانند، طرح، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرح)

اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ۝	تو کیا تم جادو کے پاس جاتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو

اَفَتَاۡتُوۡنَ (اَ، فَ، تَاۡتُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جانا، کیا تم جاتے ہو (تو کیا تم جاتے ہو)
السِّحْرَ (جادو) وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)
تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے ہو)

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ	اس (رسول ﷺ) نے کہا میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر) بات کو جانتا ہے۔

قٰلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
رَبِّيْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)
يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)
الْقَوْلَ، مصدر (بات) فِي السَّمَآءِ (فِيْ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی)
السَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)
الْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ	بلکہ اُنہوں نے کہا (یہ قرآن) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں بلکہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے

بَلْ، حرف اضراب ما قبل سے اعراض کیلئے ہے (بلکہ)
قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ، اَضْغَاثُ، مضاف، خیال، پریشان باتیں، واحد، ضِغْثٌ، اَحْلَامٍ، مضاف الیہ، خوابوں کی، واحد، حُلْمٌ (خوابوں کی پریشان باتیں) بَلِ حرف اضراب (بلکہ)

اَفْتَرٰىهُ (اِفْتَرٰی، هُ) اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، جھوٹ باندھنا، اس نے گھڑ لیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے گھڑ لیا ہے)

بَلْ حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) شَاعِرٌ (شاعر)

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝	پس چاہیے کہ وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسا کہ پہلے (رسول نشانیوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے۔

فَلْيَاْتِنَا (فَ، لْ، یَاْتِ، نَا) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَاْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، لانا، وہ لائے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (پس چاہیے کہ وہ ہمارے پاس لائے) بِاٰيَةٍ (بِ، اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور (کوئی نشانی)

كَمَآ (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیجے گئے تھے)

الْاَوَّلُوْنَ، پہلے (رسولوں) واحد، اَلْاَوَّلُ،

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ	ان سے پہلے کوئی بستی کہ ہم نے اسے ہلاک کیا (نشانیوں پر) ایمان نہیں لائی۔

مَآ، نافیہ (نہیں) اٰمَنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائی) قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) مِّنْ قَرْيَةٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، قَرْيَةٍ، مجرور (کوئی بستی)

اَهْلَكْنٰهَا (اَهْلَكْنَا، هَا) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ، ہے (ہم نے اسے ہلاک کیا ہے)

اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝	تو کیا وہ ایمان لائیں گے؟

اَفَهُمْ (اَ، فَ، هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو کیا وہ)

يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۞	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجا مگر مردوں کو ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے پس تم اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

قَبۡلَكَ (قَبۡلَ، كَ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رِجَالًا (مردوں کو) واحد، رَجُلٌ،

نُّوۡحِىۡۤ، فعل مضارع جمع متکلم اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم وحی کرتے تھے)

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰى، هِمۡ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

فَسۡـئَلُوۡۤا (فَ، اِسۡـئَلُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡـئَلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسۡـئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، تم پوچھ لو (پس تم پوچھ لو) اَهۡلَ الذِّكۡرِ، اَهۡلَ، مضاف، والے، اہل، اَلذِّكۡرِ، مضاف الیہ، مصدر، ذکر (اہل ذکر سے) اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) لَاتَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا جاننا (تم نہیں جانتے)

وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ۞	اور ہم نے انہیں (ایسا) جسم نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلۡنٰهُمۡ (جَعَلۡنَا، هُمۡ) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا) جَسَدًا (ایک جسم)

لَا يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ نہ کھاتے ہوں)

الطَّعَامَ (کھانا) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ،

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩	پھر ہم نے ان کو وعدہ سچا کر دکھایا تو ہم نے انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے نجات دی اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) صَدَقْنٰهُمُ (صَدَقْنَا، هُمْ) صَدَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَدَقَ يَصْدَقُ، مصدر صِدْقًا، سچا ہونا، سچا کر دکھانا، ہم نے سچا کر دکھایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو سچا کر دکھایا) الْوَعْدَ (وعدہ)

فَاَنْجَيْنٰهُمْ (فَ، اَنْجَيْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں نجات دی) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جسے)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے تھے) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا)

الْمُسْرِفِيْنَ، اِسْرَافًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، اَلْمُسْرِفُ،

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ	بلا شبہ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی اس میں تمہارا ذکر ہے۔

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اَنْزَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی)

اِلَيْكُمْ (اِلٰی، كُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)
كِتٰبًا (ایک کتاب) فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
ذِكْرُكُمْ (ذِكْرُ، كُمْ) ذِكْرُ، مضاف، ذکر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ذکر)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

ع ۱

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ، فَ، لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (تم عقل نہیں رکھتے)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾	اور ہم نے کتنی ہی بستیاں تباہ کر دیں وہ ظلم کرنے والی تھیں اور ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَمْ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے، تعداد یا مقدار ظاہر کرتا ہے (کتنی)
قَصَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَصَمَ يَقْصِمُ، مصدر قَصْمًا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، تباہ کرنا (ہم نے تباہ کر دیں) مِنْ قَرْيَةٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، بطور جنس واحد استعمال ہوا، لیکن یہاں جمع کا مفہوم ہے (بستیاں) كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی) ظَالِمَةً، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ظلم کرنے والی) وَّ، حرف عطف (اور)
اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءً، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کر دیا)
بَعْدَهَا (بَعْدَ، هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، ہے (ان کے بعد) قَوْمًا (قوموں، لوگوں) اٰخَرِيْنَ، بحالت نصب، دوسری، واحد، اٰخَرُ،

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾	پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا (تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔

فَلَمَّآ (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حِيْنَ کا ہم معنیٰ جب (پھر جب)

اَحَسُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحَسَّ یُحِسُّ، مصدر اِحۡسَاسًا محسوس کرنا (اُنہوں نے محسوس کیا)
بَاۡسَنَاۤ (بَاۡسَ، نَا) بَاۡسَ، مضاف، جنگ کی شدت، عذاب، سختی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا
(ہمارا عذاب) اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک) ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
مِّنۡهَا (مِنۡ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع قَرۡيَةٍ، ہے
(ان (بستیوں) سے) یَرۡکُضُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَکَضَ یَرۡکُضُ، مصدر رَکۡضًا، تیزی
سے بھاگنا (وہ بھاگ رہے تھے)

لَا تَرۡكُضُوۡا وَ ارۡجِعُوۡۤا اِلٰی مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِیۡهِ وَ مَسٰکِنِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۳﴾	تم مت بھاگو اور تم اس کی طرف لوٹ آؤ جس میں تم آسودگی دیئے گئے تھے اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔

لَا تَرۡکُضُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر رَکَضَ یَرۡکُضُ، مصدر رَکۡضًا، تیزی سے بھاگنا (تم مت بھاگو)
وَ ارۡجِعُوۡۤا (وَ، اِرۡجِعُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، اِرۡجِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر
رَجۡعًا، لوٹنا، تم لوٹ آؤ (اور تم لوٹ آؤ)
اِلٰی مَاۤ (اِلٰی، مَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کی طرف جس)
اُتۡرِفۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَتۡرَفَ یُتۡرِفُ، مصدر اِتۡرَافًا، آسودگی دینا، آسائش دینا، خوش
حالی دینا (تم آسودگی دیئے گئے تھے)
فِیۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)
مَسٰکِنِکُمۡ (مَسٰکِنِ، کُمۡ) مَسٰکِنِ، مضاف، مسکنوں، گھروں، مکانوں، واحد، مَسۡکَنٌ،
کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں (کی طرف))
لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ، کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ
تمہیں) تُسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (تم

سے پوچھا جائے)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾	اُنہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی! بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **قَالَ يَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰوَيْلَنَآ (**يَا، وَيْلَ، نَا**) **يَا**، حرف ندا، اے، ہائے، **وَيْلَنَآ**، منادی، **وَيْلَ**، کلمہ حسرت وندامت، مضاف، مصدر، اسم، تباہی، بربادی، افسوس، **نَا**، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی)

اِنَّا (**اِنَّ، نَا**) **اِنَّ**، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، **نَا**، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيْنَ، **ظُلْمًا**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ظلم کرنے والے، واحد **ظَالِمٌ**، (ظالم)

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾	تو ہمیشہ ان کی پکار یہی رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی (اور) بجھے ہوئے شعلہ (کی طرح) کردیا

فَمَا زَالَتْ (**فَ، مَا، زَالَتْ**) **فَ**، حرف عطف، تو، **مَا**، نافیہ، نہیں، **زَالَتْ**، فعل ماضی واحد مؤنث غائب **زَالَ يَزَالُ**، مصدر **زَوَالًا**، زائل ہونا (تو وہ زائل نہ ہوئی، تو وہ ہمیشہ رہی)

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہی)

دَعْوٰىهُمْ (**دَعْوٰى، هُمْ**) **دَعْوٰى**، مضاف، مصدر، پکار، **هُمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پکار) **حَتّٰى**، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ)

جَعَلْنٰهُمْ (**جَعَلْنَا، هُمْ**) **جَعَلْنَا**، فعل ماضی جمع متکلم **جَعَلَ يَجْعَلُ**، مصدر **جَعْلًا**، بنانا، کرنا، ہم نے کردیا، **هُمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں کردیا)

حَصِيْدًا، **حَصَادًا**، سے بمعنی مفعول، صفت مشبہ (کٹی ہوئی کھیتی)

خٰمِدِيْنَ، **خُمُوْدًا**، سے اسم فاعل جمع مذکر (بجھنے والے، بجھے ہوئے شعلہ)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے

لٰعِبِيْنَ ۝۱۶	درمیان ہے کھیلتے ہوئے (بے مقصد) پیدا نہیں کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا) السَّمَآءَ (آسمان) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) لٰعِبِيْنَ، لَعِبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھیلنے والے، کھیلتے ہوئے، واحد، لَاعِبٌ،

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ	اگر ہم چاہتے کہ کوئی کھیل تماشہ بنائیں یقیناً ہم اسے اپنے پاس سے بنا لیتے۔

لَوْ، شرطیہ امتناعیہ (اگر) اَرَدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہتے) اَنْ، مصدریہ (کہ) نَّتَّخِذَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (ہم بنائیں) لَهْوًا، اسم مصدر، ایسے غیر مفید کام میں مشغول ہونا کہ مفید کام ترک ہو جائے (کوئی کھیل تماشہ) لَّاتَّخَذْنٰهُ (لَ، اِتَّخَذْنَا، هُ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، اِتَّخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، پکڑنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، ہم بنا لیتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً ہم اسے بنا لیتے) مِنْ لَّدُنَّآ (مِنْ، لَدُنْ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے)

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۷	اگر ہم (ایسا) کرنے والے ہوتے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہوتے) فٰعِلِيْنَ، فِعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ	بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے تو وہ اچانک مٹنے والا ہو جاتا ہے۔

بَلْ، حرف اضراب ما قبل سے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)
نَقْذِفُ، فعل مضارع جمع متکلم قَذَفَ يَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، پھینک مارنا، زور سے پھینکنا (ہم پھینک مارتے ہیں) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کو)
عَلَى الْبَاطِلِ (عَلٰی، اَلْبَاطِلِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل (باطل پر)
فَيَدْمَغُهٗ (فَ، يَدْمَغُ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، يَدْمَغُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَمَغَ يَدْمَغُ، مصدر دَمْغًا، تباہ کرنا، سر توڑنا، وہ سر توڑ دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے) فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ، اچانک (تو اچانک)
هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) زَاهِقٌ، زُهُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مٹنے والا)

وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور تمہارے لیے اس وجہ سے ہلاکت ہے جو تم (باتیں) بیان کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَلْوَيْلُ، مصدر تباہی، بربادی، ہلاکت، افسوس، عذاب، جہنم کی ایک وادی کا نام ہے۔
مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفًا، بیان کرنا (تم بیان کرتے ہو)

وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا)
مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ وہ تھکتے ہیں۔

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)
عِنْدَهٗ (عِنْدَ، هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس)
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، تکبر کرنا (وہ تکبر نہ کرتے ہیں) عَنْ عِبَادَتِهٖ (عَنْ، عِبَادَتِ، هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی عبادت سے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَحْسَرَ يَسْتَحْسِرُ، مصدر اِسْتِحْسَارًا، تھکنا (وہ نہ تھکتے ہیں)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾	وہ رات اور دن تسبیح کرتے ہیں (اور) وہ وقفہ نہیں کرتے۔

يُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے ہیں)
الَّيْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن)
لَا يَفْتُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَتَرَ يَفْتُرُ، مصدر فَتْرًا، سستی کرنا، وقفہ کرنا (وہ وقفہ نہیں کرتے)

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾	کیا اُنہوں نے زمین سے معبود بنالیے ہیں کہ وہ زندہ کر کے اٹھاسکتے ہیں؟

اَمِ، حرف عطف واستفہام (کیا) اِتَّخَذُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنالیے ہیں) اٰلِهَةً، بہت سے معبود، واحد، اِلٰهٌ،
مِّنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُنْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْشَرَ يُنْشِرُ، مصدر اِنْشَارٌ، زندہ کر کے اٹھانا، اٹھا کھڑا کرنا (وہ زندہ کر کے اٹھاسکتے ہیں)

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ	اگران دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے ضرور دونوں (زمین وآسمان) درہم برہم ہو جاتے۔

لَوْ، شرطیہ امتناعیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتا) فِيْهِمَآ (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، ہے (ان دونوں میں) اٰلِهَةٌ (کئی معبود) واحد، اِلٰهٌ،
اِلَّا، حرف استثنا بمعنی غَيْرَ (سوا) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)
لَفَسَدَتَا (لَ، فَسَدَتَا) لَ، لام تاکید، ضرور، فَسَدَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب فَسَدَ يَفْسُدُ، مصدر فَسَادًا، خراب ہونا، تباہ ہونا، بگڑ جانا، درہم برہم ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، دونوں درہم برہم ہو جاتے (ضرور دونوں درہم برہم ہو جاتے)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾	سو اللہ عرش کا رب ان (باتوں) سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ (فَ، سُبْحَانَ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، سو، سُبْحَانَ، مضاف، مصدر ہے، بمعنی تسبیح کرنا، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (سو اللہ پاک ہے)
رَبِّ الْعَرْشِ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش کا (عرش کا رب)
عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (باتوں) سے جو)
يَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفًا، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾	اس سے اس کے بارے میں پوچھا نہیں جاسکتا جو وہ کرتا ہے اور وہ پوچھے جائیں گے۔

لَا يُسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (اس سے پوچھا نہیں جاسکتا) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس

کے بارے میں جو) يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (وہ پوچھے جائیں گے)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ	کیا اُنہوں نے اس کے سوا (اور) معبود بنالیے ہیں؟

اَمِ، استفہامیہ (کیا) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (اُنہوں نے بنا لیے ہیں) مِنْ دُوْنِهٖٓ (مِنْ، دُوْنِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اٰلِهَةً (کئی معبود) واحد، اِلٰهٌ،

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
هَاتُوْا، اصل میں، اٰتُوْا، تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل کر هَاتُوْا، بنالیا گیا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا، صلہ میں لفظ باء، سے شروع ہو رہا ہے اس لیے معنی، لانا (تم لاؤ)
بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَانَ، كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل)

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ	یہ ان کی نصیحت ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کی (بھی) نصیحت ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) ذِكْرُ (نصیحت) مَنْ، اسم موصول (ان کی جو)
مَّعِيَ (مَعِ، يَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) ذِكْرُ (نصیحت) مَنْ، اسم موصول (ان کی جو)
قَبْلِيْ (قَبْلِ، يْ) قَبْلِ، مضاف، پہلے، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (مجھ سے پہلے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ	بلکہ ان کے اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ پھیرنے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾	والے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب، ماقبل کے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ، هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

الْحَقَّ (حق کو) فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

مُّعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ پھیرنے والے)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾	اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے کہ بے شک بات یہ ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

مِنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) نُوْحِيْٓ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم وحی کرتے تھے) اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، اس لیے یہ ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (کہ بے شک بات یہ ہے)

لَآ اِلٰهَ، لَا، نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں)

اِلَّآ، حرف استثنا بمعنی، غَیْرَ (سوا) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں، میرے)

فَاعْبُدُوْنِ، اصل میں، فَاعْبُدُوْنِیْ، تھا(فَ، اُعْبُدُوْا، نِ، یْ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (پس تم میری عبادت کرو)

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ	اور اُنہوں نے کہا رحمٰن نے کوئی اولاد بنار کھی ہے وہ پاک ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (اس نے بنار کھی ہے)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) وَلَدًا، ہم جنس نکرہ منصوب کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا یا لڑکی (کوئی اولاد)

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ، هٗ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر بمعنی تسبیح، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بلکہ (وہ فرشتے اللہ کے) عزت والے بندے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) عِبَادٌ (بندے) واحد، عَبْدٌ،

مُّكْرَمُوْنَ، اِكْرَامًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، عزت دیئے ہوئے، باعزت (عزت والے)

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ بات کرنے میں اس سے پہل نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ (لَا يَسْبِقُوْنَ، هٗ) لَا يَسْبِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہل کرنا، وہ پہل نہیں کرتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے پہل نہیں کرتے)

بِالْقَوْلِ (بِ، اَلْقَوْلِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَلْقَوْلِ، مجرور، مصدر، بات کرنے (بات کرنے میں) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِاَمۡرِهٖ (بِ، اَمۡرِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، حکم فیصلہ،
هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم پر)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَ لَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ۞	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ سفارش نہیں کرتے مگر اس کی جس سے وہ راضی ہو گیا ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرنے والے ہیں۔

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ (بَيۡنَ، اَيۡدِیۡ، هِمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، اَيۡدِیۡ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان، ان کے سامنے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

خَلۡفَهُمۡ (خَلۡفَ، هُمۡ) خَلۡفَ، مضاف، پیچھے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يَشۡفَعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَفَعَ يَشۡفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا (وہ سفارش نہیں کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

لِمَنِ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کی، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس، جو (اس کی جس سے)

اِرۡتَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِرۡتَضٰى يَرۡتَضِیۡ، مصدر اِرۡتِضَآءٌ، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ راضی ہو گیا ہو) وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ (مِنۡ، خَشۡيَتِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، خَشۡيَتِ، مجرور، مضاف، خوف، ڈر، ہیبت، خشیت، اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ہوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ہیبت سے) مُشۡفِقُوۡنَ، اِشۡفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے)

وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ	اور ان میں سے جو کہے کہ بے شک میں اس کے سوا معبود

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ	ہوں تو یہی ہے کہ ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

يَّقُلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم، فعل شرط اصل میں يَقُوْلُ تھا، قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اِنِّيْٓ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اِلٰهٌ (معبود)

مِّنْ دُوْنِهٖ (مِّنْ، دُوْنِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

فَذٰلِكَ (فَ، ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (تو یہی ہے)

نَجْزِيْهِ (نَجْزِيْ، ہِ) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، ہم سزا دیں گے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے سزا دیں گے) جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ)

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع	اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

ع ۱۹ ۲ ۲

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں) الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ،

اَوَ لَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ	اور کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا جنہوں نے کفر کیا کہ بے شک سب آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان دونوں کو الگ کر دیا۔

اَوَ لَمْ يَرَ (اَ، وَ، لَمْ يَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں دیکھا (اور کیا اس نے

نہیں دیکھا) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)
كَفَرُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور)
اَلۡاَرۡضَ (زمین) كَانَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)
رَتۡقًا، مصدر ملے ہوئے ہونا، جڑے ہوئے ہونا، فَتۡقٌ، کی ضد، جس کے معنی پھٹے ہونے کے ہیں (ملے ہوئے) فَفَتَقۡنٰهُمَا (فَ، فَتَقۡنَا، هُمَا) فَ، حرف عطف، تو، فَتَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَقَ يَفۡتَقُ، مصدر فَتۡقًا، پھاڑنا، الگ کرنا، ہم نے الگ کر دیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کو (توہم نے ان دونوں کو الگ کر دیا)

وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ ؕ	اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کی) مِنَ الۡمَآءِ (مِنۡ، اَلۡمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَآءِ، مجرور، پانی (پانی سے)
كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، موصوف، مضاف الیہ، چیز حَىٍّ، صفت، حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، زندہ (ہر زندہ چیز)

اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۳۰	تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے ؟

اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ (اَ، فَ، لَا يُؤۡمِنُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان نہیں لاتے (تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے)

وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ ۖ	اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ ان کو ہلا (نہ) دے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
رَوَاسِيَ، پہاڑوں، واحد، رَاسِيَةٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ)
تَمِيْدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَادَ يَمِيْدُ، مصدر مَيْدًا، ہلانا (وہ ہلا (نہ) دے)
بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾	اور ہم نے اس میں کشادے راستے بنائے تاکہ وہ راہ پائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) فِجَاجًا، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے، واحد، فَجٌّ (کشادے)
سُبُلًا (راستے) واحد، سَبِيْلٌ، لَّعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، تاکہ،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، راہ پانا (وہ راہ پائیں)

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ	اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
السَّمَآءَ (آسمان کو) سَقْفًا مَّحْفُوْظًا، سَقْفًا، موصوف، چھت، مَحْفُوْظًا، صفت، حِفْظٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر منصوب، نیچے گرنے سے محفوظ (محفوظ چھت)

وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾	اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
عَنْ اٰيٰتِهَا (عَنْ، اٰيٰتِ، هَا) عَنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،
هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءُ، ہے (اس کی نشانیوں سے)

مُعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے، اعراض کرنے والے)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط	اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند پیدا کیے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)
خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (اس نے پیدا کیے)
الَّيْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن) وَ، حرف عطف (اور)
الشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) الْقَمَرَ (چاند)

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳	تمام (اپنے اپنے) مدار میں تیرتے ہیں۔

كُلٌّ (سب، تمام) فِيْ فَلَكٍ (فِيْ، فَلَكٍ) فِيْ، حرف جار، میں، فَلَكٍ، مجرور، گھیرا، دائرہ، مدار (مدار میں)
يَّسْبَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَحَ يَسْبَحُ، مصدر سَبْحًا، تیرنا، بے جان چیز کا پانی یا آسمان میں تیرنا (وہ تیرتے ہیں)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط	اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کیلئے ہمیشگی نہیں رکھی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (ہم نے رکھی)
لِبَشَرٍ (لِ، بَشَرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَشَرٍ، مجرور، اسم نکرہ، کسی بشر (کسی بشر کیلئے)
مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) الْخُلْدَ، اسم مصدر، دوام (ہمیشگی)

اَفَاْئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴	تو کیا اگر آپ فوت ہو جائیں تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اَفَاْئِنْ (اَ، فَ، اِنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اِنْ، شرطیہ، اگر (تو کیا اگر)
مِّتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ

فوت ہو جائیں) فَهُمُ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)
الْخٰلِدُوْنَ، خُلُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، اَلْخٰلِدُ،

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، جان، نفس (ہر جان)
ذَآئِقَةُ، ذَوْقٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب (چکھنے والی) الْمَوْتِ، اسم مصدر (موت کو)

وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ	اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمانے کیلئے مبتلا کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) نَبْلُوْكُمْ (نَبْلُوْ، كُمْ) نَبْلُوْ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر
بَلَآءٌ، آزمائش میں ڈالنا، مبتلا کرنا، ہم مبتلا کرتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں مبتلا
کرتے ہیں) بِالشَّرِّ (بِ، اَلشَّرِّ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَلشَّرِّ، مجرور، برائی (برائی میں)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْخَيْرِ (بھلائی) فِتْنَةً، مصدر (آزمائش (کیلئے)، آزمانے (کیلئے))

وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤگے۔

وَ، حرف عطف (اور)
اِلَيْنَا (اِلٰى، نَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (تم لوٹائے جاؤگے)

وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ	اور جب وہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں جنہوں نے کفر کیا وہ آپ کو نہیں بناتے مگر مذاق ہی

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
رَاٰكَ (رَاٰى، كَ) رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے
ترجمہ، وہ دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو دیکھتے ہیں)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے (نہیں)

یَتَّخِذُوْنَكَ (یَتَّخِذُوْنَ، كَ) یَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، پکڑنا، وہ بناتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بناتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) هُزُوًا، مصدر بمعنی مفعول، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق ہی)

اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْکُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ	کیا یہی ہے وہ جو تمہارے معبودوں کا ذکر (انکار کے ساتھ) کرتا ہے۔

اَهٰذَا (اَ، هٰذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، تمسخر کیلئے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی (کیا یہی)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) یَذْکُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا (وہ ذکر کرتا ہے) اٰلِهَتَكُمْ (اٰلِهَتَ، كُمْ) اٰلِهَتَ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے معبودوں کا)

وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۞	اور وہ (خود) رحمٰن کے ذکر سے وہ انکار کرنے والے ہیں

وَ هُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ (بِ، ذِكْرِ، اَلرَّحْمٰنِ) بِ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کے (رحمٰن کے ذکر سے)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد، اَلْكَافِرُ،

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ	انسان جلد بازی (کے خمیر) سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ (خُلِقَ، اَلْاِنْسَانُ) خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر

خَلْقًا، پیدا کرنا، پیدا کیا گیا ہے، اَلْاِنْسَانُ، انسان (انسان پیدا کیا گیا ہے)

مِنْ عَجَلٍ، مِنْ، حرف جار، سے، عَجَلٍ، مجرور، مصدر، جلدی کرنا، جلد بازی (جلد بازی (کے خمیر) سے)

سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝	میں عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو۔

سَاُورِيْكُمْ (سَ، اُورِيْ، كُمْ) سَ، مستقبل کیلئے، عنقریب، اُورِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَرٰى يُرِيْ مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، میں دکھاؤں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا)

اٰيٰتِيْ (اٰيٰتِ، يْ) اٰيٰتِ، مضاف، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی نشانیاں)

فَلَاتَسْتَعْجِلُوْنِ، اصل میں فَلَاتَسْتَعْجِلُوْنِيْ تھا (فَ، لَا تَسْتَعْجِلُوْا، نِ، يْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسْتَعْجِلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی طلب کرنا، تم جلدی طلب نہ کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے مجھ سے (تو تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

مَتٰى، اسم استفہام ظرف زماں (کب)

هٰذَا الْوَعْدُ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْوَعْدُ، مشار الیہ، مصدر، وعدہ (یہ وعدہ)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ،

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ	کاش وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس وقت کو جان لیں

لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾	جب وہ چہروں سے آگ کو نہیں روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔

لَوْ، تمنائی (کاش) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لے)
الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
حِیْنَ، کسی شے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام (اس وقت کو جب)
لَا یَكُفُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب كَفَّ یَكُفُّ، مصدر كَفًّا، رخ بدلنا، روکنا (وہ روک نہیں سکیں گے) عَنْ وُّجُوْهِهِمُ (عَنْ، وُجُوْهِ، هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے چہروں سے)
النَّارَ (آگ) وَ لَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)
عَنْ ظُهُوْرِهِمْ (عَنْ، ظُهُوْرِ، هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ظُهُوْرِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں سے)
وَ لَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ مصدر نَصْرًا مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾	بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آئے گی تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی پھر وہ اس کے ٹالنے کی استطاعت نہیں رکھیں گے اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

بَلْ، حرف اضراب ماقبل سے اعراض کیلئے (بلکہ)
تَاْتِیْهِمْ (تَاْتِیْ، هِمْ) تَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے گی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر آئے گی) بَغْتَةً (اچانک)

فَتَبۡهَتُهُمۡ (فَ،تَبۡهَتُ،هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، تَبۡهَتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَهُتَ يَبۡهَتُ، مصدر بَهۡتًا، مبہوت کر دینا، بد حواس کر دینا، وہ بد حواس کر دے گی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو وہ انہیں بد حواس کر دے گی)

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ (فَ، لَايَسۡتَطِيۡعُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَايَسۡتَطِيۡعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، وہ استطاعت نہیں رکھیں گے (پھر وہ استطاعت نہیں رکھیں گے)

رَدَّهَا (رَدَّ، هَا) رَدَّ، مضاف، اصل میں رَدًّا ہے اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے اسم مصدر، ٹالنا، لوٹانا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے ٹالنے کی) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُنۡظَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنۡظَرَ يُنۡظِرُ، مصدر اِنۡظَارٌ، مہلت دینا (وہ مہلت دیئے جائیں گے)

وَ لَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

ع ۳/۱۲/۳

وَ لَقَدِ (وَ، لَ، قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اُسۡتُهۡزِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِسۡتَهۡزَأَ يَسۡتَهۡزِئُ، مصدر اِسۡتِهۡزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا (اس کا مذاق اڑایا گیا) بِرُسُلٍ (بِ، رُسُلٍ) بِ، حرف جار، کا، رُسُلٍ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، (رسولوں کا) مِّنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ، قَبۡلِ، كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَحَاقَ (فَ، حَاقَ) فَ، حرف عطف، تو، حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيۡقُ، مصدر حَيۡقًا، گھیر لینا، اس نے گھیر لیا (تو اس نے گھیر لیا)

بِالَّذِيْنَ (بِ، اَلَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جنھوں نے) سَخِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق اڑانا (اُنہوں نے مذاق اڑایا) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے) مَّا، اسم موصول (اس نے جس کا) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (وہ تھے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق اڑاتے)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ	آپ کہہ دیجئے رات اور دن کو رحمٰن (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کون کر سکتا ہے؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَنْ، استفہامیہ (کون) يَّكْلَؤُكُمْ (يَّكْلَؤُ، كُمْ) يَكْلَؤُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَلَاَ يَكْلَؤُ، مصدر كِلَآءَةٌ، حفاظت کرنا، وہ حفاظت کر سکتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری حفاظت کر سکتا ہے)

بِالَّيْلِ (بِ، اَلَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)

وَالنَّهَارِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّهَارِ، دن (اور دن)

مِنَ الرَّحْمٰنِ (مِنْ، اَلرَّحْمٰنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن، (رحمٰن سے)

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾	بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْ ذِكْرِ (عَنْ، ذِكْرِ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، ذکر، یاد (ذکر سے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

مُّعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے (منہ پھیرنے والے)

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ	کیا ان کے ہمارے سوا (اور) معبود ہیں (جو) انہیں (عذاب سے) بچاتے ہیں۔

اَمْ، حرف عطف و استفہامیہ (کیا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے) اٰلِهَةٌ، معبود، واحد، اِلٰهٌ (معبود ہیں)

تَمْنَعُهُمْ (تَمْنَعُ، هُمْ) تَمْنَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، روک دینا، باز رکھنا، بچانا، وہ بچاتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بچاتے ہیں)

مِّنْ دُوْنِنَا (مِنْ، دُوْنِ، نَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے سوا)

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾	وہ اپنی جانوں کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ وہ ہماری طرف سے ساتھ (مدد) دیئے جائیں گے۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ طاقت نہیں رکھتے) نَصْرَ، اسم مصدر (مدد)

اَنْفُسِهِمْ (اَنْفُسِ، هِمْ) اَنْفُسِ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کی) وَلَا هُمْ (وَ، لَا، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ) مِّنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) يُصْحَبُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَحِبَ يَصْحَبُ، مصدر صَحَابَةٌ، ساتھ دینا (وہ ساتھ دیئے جائیں گے)

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ	بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے آباؤاجداد کو فائدہ دیا یہاں تک کہ ان پر عمر لمبی ہو گئی۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، آرام دینا، فائدہ دینا، (ہم نے فائدہ دیا ہے) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ، ان کو) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآءَهُمْ (اٰبَآءَ، هُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، آباواجداد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے آباؤاجداد) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) طَالَ فعل ماضی واحد مذکر غائب طَالَ يَطُوْلُ، مصدر طُوْلًا، لمبا ہونا، طویل ہونا، دراز ہونا (وہ لمبی ہو گئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) الْعُمُرُ (عمر)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم (کفر کی) زمین کو آتے ہیں (اور) ہم اسے اس کے اطراف سے گھٹاتے آتے ہیں۔

اَفَلَا يَرَوْنَ (اَ، فَ، لَا يَرَوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ نہیں دیکھتے (تو کیا وہ نہیں دیکھتے)

اَنَّا (اَنَّ، نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَاْتِي الْاَرْضَ (نَاْتِيْ، اَلْاَرْضَ) نَاْتِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، ہم آتے ہیں، اَلْاَرْضَ، زمین کو (ہم آتے ہیں زمین کو)

نَنْقُصُهَا (نَنْقُصُ، هَا) نَنْقُصُ، فعل مضارع جمع متکلم نَقَصَ يَنْقُصُ، مصدر نَقْصًا، نُقْصَانًا، کم کرنا گھٹانا، ہم گھٹاتے آتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (ہم اسے گھٹاتے آتے ہیں) مِنْ اَطْرَافِهَا (مِنْ، اَطْرَافِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَطْرَافِ، مجرور، مضاف، اطراف، طرفوں، واحد، طَرْفٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے، اس کے (اس کے اطراف سے)

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۞	تو کیا وہ (اب) غلبہ پانے والے ہیں؟

اَفَهُمُ (اَ، فَ، هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو کیا وہ)

الْغٰلِبُوْنَ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غالب آنے والے، غلبہ پانے والے، واحد، اَلْغَالِبُ،

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ	آپ کہہ دیجئے یقیناً میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَآ، کلمہ حصر (بے شک، صرف، یقیناً، سوائے اس کے نہیں)

اُنْذِرُكُمْ (اُنْذِرُ، كُمْ) اُنْذِرُ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، میں ڈراتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں ڈراتا ہوں)

بِالْوَحْيِ (بِ، اَلْوَحْيِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلْوَحْيِ، مجرور، وحی (وحی کے ذریعے)

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب بھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنتا) اَلصُّمُّ (بہرے) واحد، اَصَمٌّ، اَلدُّعَآءَ، مصدر، دعا، پکارنا (پکار)

اِذَا مَا، اِذَا، اسم ظرف زمان ظرف متعلق يَسْمَعُ . مَا، زائدہ (جب بھی)

يُنْذَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے جاتے ہیں)

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾	اور اگر واقعتاً انہیں آپ کے رب کے عذاب سے ایک لپٹ چھو جائے یقیناً وہ ضرور کہیں گے ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

وَلَئِنْ (وَ، لَ، اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، واقعتاً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور واقعتاً اگر)

مَّسَّتْهُمْ (مَسَّتْ، هُمْ) مَسَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ، چھو جائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (چھو جائے انہیں)

نَفْحَةٌ، اسم (ایک پھونک، ایک لپٹ)

مِّنْ عَذَابٍ (مِنْ، عَذَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، عذاب (عذاب سے)
رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے)
لَيَقُوْلُنَّ (لَ، يَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب
قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ ضرور کہیں گے (یقیناً وہ ضرور کہیں گے)
يٰوَيْلَنَآ (يَا، وَيْلَ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيْلَنَآ، منادیٰ، وَيْلَ، کلمہ حسرت وندامت، مضاف، مصدر، اسم، ہلاکت، عذاب، دوزخ بربادی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی)
اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
ظٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ، ظالم

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ	اور قیامت کے دن ہم میزان عدل قائم کریں گے پھر کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) نَضَعُ، فعل مضارع جمع متکلم وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، رکھنا، قائم کرنا (ہم قائم کریں گے) الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ، اَلْمَوَازِيْنَ، موصوف، میزانیں، ترازو، واحد، اَلْمِيْزَانَ، اَلْقِسْطَ، صفت، انصاف، عدل (میزان عدل)
لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ (لِ، يَوْمِ، اَلْقِيٰمَةِ) لِ، حرف جار، کو، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کو)
فَلَا تُظْلَمُ (فَ، لَا تُظْلَمُ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا تُظْلَمُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مؤنث غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، اس پر ظلم نہیں کیا جائے گا (پھر اس پر ظلم نہیں کیا جائے گا)
نَفْسٌ (کسی جان، کسی نفس) شَيْـًٔا (کچھ بھی)

وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اور اگر وہ (عمل) رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا ہم

اَتَیۡنَا بِہَا ؕ	اس کو لے آئیں گے۔

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوگا)

مِثۡقَالَ حَبَّۃٍ، مِثۡقَالَ، مضاف، اسم مفرد، مادہ ثقل ہم وزن، برابر، جمع، مَثَاقِیۡلُ، حَبَّۃٍ، مضاف الیہ، دانہ کے (دانہ کے برابر) مِّنۡ خَرۡدَلٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، خَرۡدَلٍ، مجرور، رائی (رائی سے)

اَتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے، ترجمہ، لانا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ (ہم لے آئیں گے) بِہَا (بِ، ہَا) بِ، حرف جار، کو، ہَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو)

وَ کَفٰی بِنَا حٰسِبِیۡنَ ﴿۴۷﴾	اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکۡفِیۡ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)

بِنَا (بِ، نَا) بِ، حرف جار، زائد، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم (ہم)

حٰسِبِیۡنَ، حِسَابٌ، مصدر سے اسم فاعل (حساب کرنے والے، حساب لینے والے)

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ وَ ضِیَآءً وَّ ذِکۡرًا لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۸﴾ۙ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کو (توریت) خوب فرق کرنے والی اور روشنی اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت عطا کی

وَلَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کی)

مُوۡسٰی (حضرت موسیٰ) وَ، حرف عطف (اور) ہٰرُوۡنَ (حضرت ہارون)

اَلۡفُرۡقَانَ، مصدر اور صیغہ صفت، حق کو باطل سے الگ کر دینے والی (خوب فرق کرنے والی)

وَ، حرف عطف (اور) ضِیَآءً (روشنی) وَّ، حرف عطف (اور) ذِکۡرًا، مصدر (ذکر، نصیحت)

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ (لِ، اَلۡمُتَّقِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِیۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

ڈرنے والے، پرہیزگاروں، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِيُ (پرہیزگاروں کیلئے)

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝۴۹	وہ لوگ جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے ڈرنے والے ہیں۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ، هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

بِالْغَيْبِ (بِ، اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْغَيْبِ، مجرور، وہ چیزیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں، اور جن کا علم انبیاء کی اطلاع کے بغیر نہیں ہو سکتا (پوشیدہ، بغیر دیکھے)

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنَ السَّاعَةِ (مِنْ، اَلسَّاعَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّاعَةِ، مجرور، گھڑی، قیامت (قیامت سے)

مُشْفِقُوْنَ، اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے)

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ	اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ، ذِكْرٌ، موصوف، اسم مصدر، ایک نصیحت، ذکر، مُبٰرَكٌ، صفت، مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مرفوع، بابرکت، بڑی خیر والا (ایک بابرکت نصیحت)

اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا، هٗ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نازل کیا)

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۰ ع	تو کیا تم اس کے انکار کرنے والے ہو؟

اَفَاَنْتُمْ (اَ، فَ، اَنْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو کیا تم) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

مُنْكِرُوْنَ، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انکار کرنے والے)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۞	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کی سمجھ بوجھ عطا کی اور ہم اس کو جاننے والے تھے

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کی)

اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم) رُشْدَهٗ (رُشْدَ، هٗ) رُشْدَ، مضاف، اسم مصدر، ہدایت، ہوش مندی، سمجھ بوجھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی سمجھ بوجھ)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، ظرف زمان، پہلے (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

عٰلِمِيْنَ، عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جاننے والے) واحد، عَالِمٌ،

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۞	جب اس (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ مورتیاں کیا ہیں جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔

اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِاَبِيْهِ (لِ، اَبِيْ، هِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ، هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

مَا، استفہامیہ (کیا) هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

التَّمَاثِيْلُ، مورتیاں، تصویریں، واحد، تِمْثَالٌ، اَلَّتِیْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جن)
اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)
لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع التَّمَاثِيْلُ، ہے، (ان کے) عٰكِفُوْنَ، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (معتکف، اعتکاف کرنے والے، گرد جمع ہونے والے، واحد، عَاكِفٌ (مجاور بنے بیٹھے)

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	اُنہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرنے والے پایا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
وَجَدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، وِجْدَانًا، پانا (ہم نے پایا)
اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ، نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)
لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلتَّمَاثِيْلُ، ہے، (ان کی) عٰبِدِيْنَ، عِبَادَةً، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے)

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾	اس (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے کہا بلاشبہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ، حرف عطف (اور)
اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ، كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور تمہارے باپ دادا) فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی،

مُبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، کھلی، واضح (کھلی گمراہی میں)

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَقِّ اَمۡ اَنۡتَ مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ ﴿۵۵﴾	اُنہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس حق کے ساتھ آیا ہے یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَجِئۡتَنَا (اَ، جِئۡتَ، نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جِئۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، تو آیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اَمۡ، حرف عطف (یا) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰعِبِيۡنَ، مجرور، لَعۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھیل کرنے والے (کھیل کرنے والوں میں سے)

قَالَ بَلۡ رَّبُّكُمۡ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الَّذِيۡ فَطَرَهُنَّ ۖ	اس (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے کہا بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) رَّبُّكُمۡ (رَبُّ، كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) رَبُّ السَّمٰوٰتِ، رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

الَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) فَطَرَهُنَّ (فَطَرَ، هُنَّ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفۡطُرُ، مصدر فَطۡرًا، پھاڑنا، عدم سے پیدا کرنا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع، السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ، ہے (اس نے ان کو پیدا کیا)

وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۶﴾	اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) عَلٰى ذٰلِكُمْ (عَلٰى، ذٰلِكُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر،
ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے، یہ، یہی، اس (اس پر)
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰهِدِيْنَ، مجرور، شَهَادَةٌ وَشُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہوں، شہادت دینے والے، گواہی دینے والے، واحد، شَاهِدٌ (گواہی دینے والوں میں سے)

وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	اور اللہ کی قسم یقیناً میں تمہارے بتوں کی ضرور (خفیہ) تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)
لَاَكِيْدَنَّ (لَ، اَكِيْدَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَكِيْدَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ كَادَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدًا، خفیہ تدبیر کرنا، سازش کرنا، میں ضرور تدبیر کروں گا (یقیناً میں ضرور (خفیہ) تدبیر کروں گا) اَصْنَامَكُم (اَصْنَامَ، كُمْ) اَصْنَامَ، مضاف، بتوں، واحد، صَنَمٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بتوں کی) بَعْدَ (اس کے بعد) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تُوَلُّوْا، یہ اصل میں، تُوَلُّوْنَ، تھا۔ اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، لغات اضداد میں سے ہے، منہ کرنے اور منہ پھیرنے، دونوں میں استعمال ہوتا ہے، چلے جانا، پلٹ جانا (تم چلے جاؤ گے) مُدْبِرِيْنَ، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ پھیرنے والے)

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾	پھر اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بہت بڑے (بت) کے تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں

فَجَعَلَهُمْ (فَ، جَعَلَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اس نے کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں کر دیا) جُذٰذًا، جَذٌّ، سے مشتق بمعنی مفعول، ریزہ ریزہ (ٹکڑے ٹکڑے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے) كَبِيْرًا، كِبَرًا، سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا (وہ رجوع کریں)

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾	اُنہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کس نے کیا ہے بلاشبہ وہ یقیناً ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

مَنْ، استفہامیہ (کس نے) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (اس نے کیا ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

بِاٰلِهَتِنَآ (بِ، اٰلِهَتِ، نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰلِهَتِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں کے ساتھ)

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلظّٰلِمِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (یقیناً ظالموں میں سے ہے)

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾	اُنہوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کا سنا ہے وہ ان کا ذکر (انکار) کرتا ہے۔ اس کو ابراہیم کہا جاتا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (ہم نے سنا ہے)

فَتًى (ایک نوجوان) جمع، فِتْيَانٌ، يَّذْكُرُهُمْ (يَذْكُرُ، هُمْ) يَذْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا، وہ ذکر کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (وہ ان کا ذکر

کرتا ہے) **يُقَالُ**، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب **قَالَ يَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (کہا جاتا ہے)
لَهٗٓ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) **اِبْرٰهِيْمُ** (ابراہیم)

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	اُنہوں نے کہا پھر تم اس کو لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ گواہ ہو جائیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **قَالَ يَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (اُنہوں نے کہا)
فَاْتُوْا (فَ، اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، **اِئْتُوْا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **اَتٰى يَاْتِيْ**، مصدر **اِتْيَانٌ**، آنا، لے آنا، تم لے آؤ (پھر تم لے آؤ) **بِهٖ** (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ، عَلٰى، حرف جار، بمعنی، اِلٰى، کی طرف، کے سامنے، **اَعْيُنِ**، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، **عَيْنٌ**، **اَلنَّاسِ**، مضاف الیہ، لوگوں کی (لوگوں کی آنکھوں کے سامنے)
لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) **لَعَلَّ**، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، **هُمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب **شَهِدَ يَشْهَدُ**، مصدر **شَهَادَةٌ**، گواہ ہونا، شہادت دینا (وہ گواہ ہو جائیں)

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾	اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کیا ہے۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **قَالَ يَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (اُنہوں نے کہا)
ءَاَنْتَ (ءَ، اَنْتَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، **اَنْتَ**، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (کیا تو)
فَعَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر **فَعَلَ يَفْعَلُ**، مصدر **فِعْلًا**، کرنا (تو نے کیا)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
بِاٰلِهَتِنَا (بِ، اٰلِهَتِ، نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، **اٰلِهَتِ**، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، **اِلٰهٌ**، **نَا**، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں کے ساتھ)

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (يَا، اِبْرٰهِيْمُ) يَا، حرف ندا، اے، اِبْرٰهِيْمُ، منادیٰ، ابراہیم (اے ابراہیم)

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ	اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا بلکہ اس کو کیا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا)
بَلْ، حرف اضراب، ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)
فَعَلَهٗ (فَعَلَ، هٗ) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کیا ہے،
هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اس کو کیا ہے)

كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾	ان کے اس بڑے نے سو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں۔

كَبِيْرُهُمْ (كَبِيْرُ، هُمْ) كَبِيْرُ، مضاف، صفت مشبہ، بہت بڑے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بڑے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، اس)
فَسْـَٔلُوْهُمْ (فَ، اِسْـَٔلُوْا، هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، اِسْـَٔلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، تم پوچھ لو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (سو ان سے پوچھ لو) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)
يَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نَطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (وہ بولتے)

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	پھر اُنہوں نے اپنے نفسوں کی طرف رجوع کیا تو اُنہوں نے کہا واقعی تم (خود) ہی ظالم ہو۔

فَرَجَعُوْٓا (فَ، رَجَعُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، رَجَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا (اُنہوں نے رجوع کیا)
اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (اِلٰى، اَنْفُسِ، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں کی طرف)

فَقَالُوْٓا (فَ، قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (واقعی تم) اَنْتُمُ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

الظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے (ظالموں) واحد، اَلظّٰلِمُ۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ	پھر وہ اپنے سروں پر الٹے کر دیئے گئے (ان کی عقلیں اوندھی ہو گئیں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُكِسُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَكَسَ يَنْكُسُ، مصدر نَكْسًا، الٹ کر دینا، اُوپر نیچے کرنا (وہ الٹے کر دیئے گئے)

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ (عَلٰى، رُءُوْسِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، رُءُوْسِ، مجرور، مضاف، سروں، واحد، رَاْسِ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سروں پر)

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝۶۵	بلاشبہ یقیناً تجھے معلوم ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَلِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (تجھے معلوم ہے)

مَا، نافیہ (نہیں) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ)

يَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نَطْقًا، بولنا (وہ بولتے)

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶ؕ	اس نے کہا پھر کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ بھی نفع پہنچاسکتا ہے اور نہ تمہیں نقصان پہنچاسکتا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَفَتَعْبُدُوْنَ (اَ، فَ، تَعْبُدُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع

جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرتے ہو (پھر کیا تم عبادت کرتے ہو) مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰہِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

لَایَنۡفَعُکُمۡ (لَایَنۡفَعُ، کُمۡ) لَایَنۡفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر نَفَعَ یَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعًا، نفع پہنچانا، وہ نہ نفع پہنچا سکتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ نہ تمہیں نفع پہنچا سکتا ہے)

شَیۡئًا (کسی چیز، کچھ بھی) وَّ، حرف عطف (اور) لَایَضُرُّکُمۡ (لَایَضُرُّ، کُمۡ) لَایَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا وَضُرًّا نقصان پہنچانا، وہ نہ نقصان پہنچا سکتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے)

اُفٍّ لَّکُمۡ وَ لِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ	افسوس تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

اُفٍّ، اصل میں ہر قسم کے میل کچیل کو کہتے ہیں، اسی اعتبار سے کسی چیز کے متعلق گندگی اور نفرت کے اظہار کیلئے اس کا استعمال ہوتا ہے (افسوس)

لَّکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور) لِمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (ان پر جن کی) تَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو) مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (اَ، فَ، لَا تَعۡقِلُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَاتَعۡقِلُوۡنَ، فعل ماضی منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، عقل سے کام

لینا، تم عقل نہیں رکھتے (تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟)

قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ۞	اُنہوں نے کہا تم اسے جلادو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو۔

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

حَرِّقُوۡهُ (حَرِّقُوۡا، هُ) حَرِّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَرَّقَ يُحَرِّقُ، مصدر تَحۡرِيۡقًا، جلانا، تم جلادو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے جلادو)

وَانۡصُرُوۡۤا (وَ، اُنۡصُرُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، اُنۡصُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَصَرَ يَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، تم مدد کرو (اور تم مدد کرو)

اٰلِهَتَكُمۡ (اٰلِهَتَ، كُمۡ) اٰلِهَتَ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبودوں کی) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

فٰعِلِيۡنَ، فِعۡلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے)

قُلۡنَا يٰنَارُ كُوۡنِىۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبۡرٰهِيۡمَ ۞	ہم نے کہا اے آگ! تو (حضرت) ابراہیمؑ پر ٹھنڈی اور سلامتی (والی) ہو جا۔

قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا)

يٰنَارُ (يَا، نَارُ) يَا، حرف ندا، اے، نَارُ، منادٰی، آگ (اے آگ)

كُوۡنِىۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تو ہو جا)

بَرۡدًا، مصدر ہے، ٹھنڈک ہونا، ٹھنڈک (ٹھنڈی) وَّ، حرف عطف (اور)

سَلٰمًا، مصدر ہے، امان (سلامتی)

عَلٰۤى اِبۡرٰهِيۡمَ، عَلٰى، حرف جار، پر، اِبۡرٰهِيۡمَ، مجرور، حضرت ابراہیمؑ (حضرت ابراہیمؑ پر)

وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۚ	اور اُنہوں نے اس کے ساتھ ایک (بری) چال کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں زیادہ خسارہ پانے والے کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَرَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، (اُنہوں نے ارادہ کیا) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) كَيْدًا، مصدر (مکر، فریب، چال، حیلہ، چالاکی)

فَجَعَلْنٰهُمُ (فَ، جَعَلْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں کر دیا)

الْاَخْسَرِيْنَ، خُسْرَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ خسارہ پانے والے) واحد، اَخْسَرُ،

وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝	اور ہم نے اسے (حضرت ابراہیمؑ) اور (حضرت) لوطؑ کو اس زمین کی طرف نجات دی جس میں جہان والوں کیلئے برکت رکھی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا، هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (حضرت لوطؑ)

اِلَى الْاَرْضِ (اِلٰى، اَلْاَرْضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (اس زمین کی طرف)

اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس)

بٰرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا، برکت رکھنا (ہم نے برکت رکھی)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے، (اس میں) لِلْعٰلَمِيْنَ (لِ، اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں، جہان والوں، (جہان والوں کیلئے)

وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ	اور ہم نے اس کو (حضرت) اسحاق (علیہ السلام) اور

	زائد (پوتا) (حضرت) یعقوب (علیہ السلام) عطا کیے

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشا، عنایت کرنا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیے) لَهٗٓ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب علیہ السلام)
نَافِلَةً، نَفْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (زائد، اضافی)

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾	اور ہم نے سب کو نیک بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (سب، تمام)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (ہم نے بنایا)
صٰلِحِيْنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک، اچھے، نیک بندے، واحد، صَالِحٌ،

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ	اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیک کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکٰوۃ ادا کرنے کی وحی کی۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا، هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا)
اَئِمَّةً (پیشواؤں، اماموں، رہنماؤں) واحد، اِمَامٌ،
يَّهْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا (وہ ہدایت کرتے تھے) بِاَمْرِنَا (بِ، اَمْرِ، نَا) بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، فیصلہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے حکم سے) وَ، حرف عطف (اور)
اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)
اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ، فِعْلَ، مضاف، اسم مصدر، کام کرنے، اَلْخَيْرٰتِ، مضاف الیہ، اچھائیوں کے، نیکیوں کے (نیک کام کرنے) وَ، حرف عطف (اور)

اِقَامَ الصَّلٰوةِ، اِقَامَ، مضاف، دراصل اِقَامَةٌ، مصدر تھا، تخفیف کیلئے تا، کو حذف کر دیا گیا، قائم کرنا، اَلصَّلٰوةِ، مضاف الیہ، نماز کا (نماز قائم کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ، اِيْتَآءَ، مضاف، مصدر، دینا، ادا کرنا، اَلزَّكٰوةِ، مضاف الیہ، تَزْكِيَةٌ، سے اسم، زکٰوۃ کا (زکٰوۃ ادا کرنے)

وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کی، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کی، ہماری)

عٰبِدِيْنَ، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے) واحد، عَابِدٌ،

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ	اور حضرت لوطؑ ہم نے اسے حکم اور علم دیا اور ہم نے اسے اس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (حضرت لوطؑ)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا، هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا) حُكْمًا، مصدر، کسی چیز کے متعلق، فیصلہ کرنے کا نام (حکم، حکم کرنا)

وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، مصدر ہے (جاننا، معلوم ہونا، علم) وَّ، حرف عطف (اور)

نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا، هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نجات دی)

مِنَ الْقَرْيَةِ (مِنْ، اَلْقَرْيَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَرْيَةِ، مجرور، بستی (اس بستی سے)

الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،

ہونا (وہ تھی) تَّعۡمَلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ کام کرتی) الْخَبٰٓئِثَ (گندے کام، ناپاک چیزیں) واحد، خَبِيْثَةٌ،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۟ۙ	یقیناً وہ برے لوگ نافرمانی کرنے والے تھے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناًوہ)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
قَوْمَ سَوْءٍ، قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگ، سَوْءٍ، مضاف الیہ سَآءَ يَسُوْٓءُ، کا مصدر، برا ہونا، برے، (برے لوگ) فٰسِقِيْنَ، فِسْقٌ، اور، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ کی نافرمانی کرنے والے، بدچلن، بدکردار) واحد، فَاسِقٌ،

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَدْخَلْنٰهُ (اَدْخَلْنَا، هُ) اَدْخَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم نے داخل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے داخل کیا)
فِيْ رَحْمَتِنَا (فِيْ، رَحْمَتِ، نَا) فِيْ، حرف جار، میں، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت میں)

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۟	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا ۔

ع ۵ ۲۵ ۵

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک بندے، نیک لوگوں (نیک لوگوں میں سے)

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۟ۚ	اور (حضرت) نوحؑ جب اس نے اس سے پہلے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑے کرب سے نجات دی

وَ نُوْحًا،وَ، حرف عطف، اور، نُوْحًا، حضرت نوح (اور حضرت نوحؑ)

اِذْ ،اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ،نِدَآءٌ، پکارنا، بلانا (اس نے پکارا)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

فَاسْتَجَبْنَا(فَ،اِسْتَجَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَهٗ(لَ،هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

فَنَجَّيْنٰهُ(فَ،نَجَّيْنَا،هُ) فَ، حرف عطف، پھر، نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ(اَهْلَ،هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، اہل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والوں کو) مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ،مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكَرْبِ، مجرور، موصوف، اسم مصدر معرفہ، غم، مصیبت کرب، بے چینی، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑے عظیم (بڑے کرب سے)

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	اور ہم نے ان لوگوں کے خلاف اس کی مدد کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔

وَ، حرف عطف (اور) نَصَرْنٰهُ(نَصَرْنَا،هُ) نَصَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، ہم نے مدد کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (ہم نے اس کی مدد کی)

مِنَ الْقَوْمِ (مِنْ، اَلْقَوْمِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، کے خلاف، کے مقابلے، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کے خلاف) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾	بے شک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
قَوْمَ سَوْءٍ، قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگ، سَوْءٍ، مضاف الیہ، سَآءَ يَسُوْٓءُ، کا مصدر، براہونا، برے،
(برے لوگ) فَاَغْرَقْنٰهُمْ (فَ، اَغْرَقْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم
اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے
ان کو غرق کر دیا) اَجْمَعِيْنَ (سب، تمام)

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ	اور (حضرت) داؤد (علیہ السلام) اور (حضرت) سلیمان (علیہ السلام) جب وہ دونوں کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں تھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) دَاوٗدَ (حضرت داؤد علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور)
سُلَيْمٰنَ (حضرت سلیمان علیہ السلام) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
يَحْكُمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ دونوں
فیصلہ کر رہے تھے) فِي الْحَرْثِ (فِيْ، اَلْحَرْثِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْحَرْثِ، مجرور، کھیتی،
(کھیتی کے بارے میں) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
نَفَشَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَفَشَ يَنْفُشُ، مصدر نَفْشًا، بکریوں کا کھیت میں رات کے
وقت بغیر چرواہے کے چر لینا (رات کو چر گئیں)

فِيْهِ (فِيْ، ہِ) فِيْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

غَنَمُ الْقَوْمِ، غَنَمُ، مضاف، بکریاں، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، قوم کی، لوگوں کی (لوگوں کی بکریاں)

وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ	اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لِحُكْمِهِمْ (لِ، حُكْمِ، هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، ضرور تاً ترجمہ، کے وقت، کیا جاتا ہے، حُكْمِ، مجرور، مضاف، حکم، فیصلہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے فیصلے کے وقت)

شٰهِدِيْنَ، شَهَادَةٌ، شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہ، شہادت دینے والے، موجود، واحد، شَاهِدٌ،

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ	تو ہم نے وہ (فیصلہ) حضرت سلیمانؑ کو سمجھا دیا

فَفَهَّمْنٰهَا (فَ، فَهَّمْنَا، هَا) فَ، حرف عطف، تو، فَهَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَهَّمَ يُفَهِّمُ، مصدر تَفْهِيْمٌ، سمجھانا، ہم نے سمجھا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، حُكْمِ (فیصلہ) ہے، (تو ہم نے وہ (فیصلہ) سمجھا دیا)

سُلَيْمٰنَ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫	اور ہم نے ہر ایک کو حکم اور علم عطا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (ہر ایک) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیا) حُكْمًا، مصدر ہے، حکم کرنا (حکم) وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، مصدر ہے (علم)

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ	اور (حضرت) داؤدؑ کے ساتھ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا وہ تسبیح کرتے تھے۔

وَّ، حرف عطف (اور) سَخَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، مسخر کرنا (ہم نے مسخر کر دیا) مَعَ دَاوٗدَ، مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، دَاوٗدَ، مضاف الیہ، حضرت داؤد کے (حضرت

داوٗد (علیہ السلام) کے ساتھ) اَلْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ،
يُسَبِّحْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے تھے) وَ، حرف عطف (اور) اَلطَّيْرَ (پرندوں) واحد، طَائِرٌ،

وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝	اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
فٰعِلِيْنَ، فِعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ	اور ہم نے اسے تمہارے لیے زرہ (بنانے) کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی سے بچائے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا، هُ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، ہم نے سکھائی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھائی)
صَنْعَةَ، مصدر (کاریگری، بنانا، اچھا کام کرنا) لَبُوْسٍ، ہر لباس کو کہتے ہیں، یہاں مراد زرہ ہے۔
لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
لِتُحْصِنَكُمْ (لِ، تُحْصِنَ، كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُحْصِنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَحْصَنَ يُحْصِنُ، مصدر اِحْصَانًا، محفوظ رکھنا، بچانا، وہ بچائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں بچائے) مِّنْۢ بَاْسِكُمْ (مِنْ، بَاْسِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، بَاْسِ، مجرور، مضاف، لڑائی، آفت، جنگ کی شدت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری لڑائی سے)

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝	تو کیا تم شکر کرنے والے ہو؟

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)
شٰكِرُوْنَ، شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر گزار (شکر کرنے والے) واحد، شَاكِرٌ،

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ	اور (حضرت) سلیمان (علیہ السلام) کیلئے تیز چلنے والی

بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ	ہوا (مسخر) تھی وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی۔

وَلِسُلَيْمٰنَ (وَ، لِ، سُلَيْمٰنَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، سُلَيْمٰنَ، مجرور، حضرت سلیمان (اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کیلئے) اَلرِّيْحَ (ہوا)

عَاصِفَةً، عَصْفٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (تیز چلنے والی، آندھی)

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِيْ، مصدر جَرْيًا وَجِرْيَانًا، چلنا (وہ چلتی)

بِاَمْرِهٖ (بِ، اَمْرِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے) اِلَى الْاَرْضِ (اِلٰى، اَلْاَرْضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس، جس) بٰرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا، برکت رکھنا (ہم نے برکت رکھی) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں)

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾	اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ، كُلِّ، شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر ایک، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز، (ہر چیز کو) عٰلِمِيْنَ، عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جاننے والے) واحد، عَالِمٌ،

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ	اور شیطانوں (جنوں) میں سے جو اس کیلئے غوطہ لگاتے تھے اور وہ اس کے علاوہ (دوسرے) کام بھی کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الشَّيٰطِيْنِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّيٰطِيْنِ، مجرور، شیطانوں، واحد، اَلشَّيْطٰنِ (شیطانوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَّغُوْصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَاصَ يَغُوْصُ، مصدر غَوْصًا، غوطہ لگانا (وہ غوطہ لگاتے تھے)

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کرنا (وہ کرتے تھے)
عَمَلًا، مصدر (عمل، کام) دُوْنَ ذٰلِكَ، دُوْنَ، مضاف، سوا، علاوہ، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ)

وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾	اور ہم ان کی نگہبانی کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)
حٰفِظِيْنَ، حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حفاظت کرنے والے (نگہبانی کرنے والے) واحد حَافِظٌ

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور (حضرت) ایوب (علیہ السلام) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَيُّوْبَ (حضرت ایوب) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا (اس نے پکارا)
رَبَّهٗۤ (رَبَّ، ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)
اَنِّيْ (اَنِّ، يْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے نون پر زیر يْ، کی مناسبت سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں، مجھے (کہ بے شک مجھے)
مَسَّنِيَ (مَسَّ، نِ، يْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، پہنچی ہے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے پہنچی ہے) اَلضُّرُّ، اسم ہے (برائی، سختی، تکلیف)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)
اَرْحَمُ، رَحْمَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِیْنَ، رَحْمَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والوں (سے))

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَکَشَفْنَا مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰہُ اَھْلَہٗ وَ مِثْلَھُمْ مَّعَھُمْ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾	تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پس ہم نے دور کر دی جو اس کو تکلیف تھی اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ ان کی مثل (اور بھی) عطا کر دیئے (یہ) ہماری طرف سے رحمت تھی اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا (فَ، اِسْتَجَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَۃٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَہٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

فَکَشَفْنَا (فَ، کَشَفْنَا) فَ، حرف عطف، پس، کَشَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَشَفَ یَکْشِفُ، مصدر کَشْفًا، دور کرنا، ہم نے دور کر دی (پس ہم نے دور کر دی) مَا، اسم موصول (جو)

بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنْ ضُرٍّ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ضُرٍّ، مجرور، اسم (برائی، سختی، تکلیف)

وَّ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنٰہُ (اٰتَیْنَا، ہُ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کر دیئے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطا کر دیئے)

اَھْلَہٗ (اَھْلَ، ہٗ) اَھْلَ، مضاف، گھر والے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) وَ، حرف عطف (اور) مِثْلَھُمْ (مِثْلَ، ھُمْ) مِثْلَ، مضاف، مثل، مانند، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مثل) مَّعَھُمْ (مَعَ، ھُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھ) رَحْمَۃً، مصدر ہے (رحمت)

مِّنْ عِنْدِنَا (مِنْ، عِنْدِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

ذِكۡرٰی ، مصدر ہے، کثرت ذکر کیلئے بولا جاتا ہے (نصیحت، ذکر)

لِلۡعٰبِدِيۡنَ (لِ، اَلۡعٰبِدِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡعٰبِدِيۡنَ، مجرور، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عبادت کرنے والے، واحد، اَلۡعَابِدُ (عبادت کرنے والوں کیلئے)

وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ	اور (حضرت) اسماعیلؑ اور (حضرت) ادریسؑ اور (حضرت) ذوالکفلؑ

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡمٰعِيۡلَ (حضرت اسماعیلؑ) وَ، حرف عطف (اور)

اِدۡرِيۡسَ (حضرت ادریسؑ) وَ، حرف عطف (اور) ذَا الۡكِفۡلِ (حضرت ذوالکفلؑ)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۸۵﴾	ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔

كُلٌّ (ہر ایک) مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلصّٰبِرِيۡنَ، مجرور، صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں میں سے)

وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ	اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا

وَ، حرف عطف (اور) اَدۡخَلۡنٰهُمۡ (اَدۡخَلۡنَا، هُمۡ) اَدۡخَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالًا، داخل کرنا، ہم نے داخل کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں داخل کیا)

فِىۡ رَحۡمَتِنَا (فِىۡ، رَحۡمَتِ، نَا) فِىۡ، حرف جار، میں، رَحۡمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت میں)

اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۶﴾	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

اِنَّهُمۡ (اِنَّ، هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ (مِنۡ، اَلصّٰلِحِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيۡنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ،

وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا	اور مچھلی والا (حضرت یونسؑ) جب ناراض ہو کر چلا گیا تو اس

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ	نے خیال کیا کہ ہم اس پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے تو اس نے اندھیروں (مچھلی کے پیٹ) میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَا النُّوْنِ (ذَا، اَلنُّوْنِ) ذَا، مضاف، اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے نصبی حالت میں، صاحب، والا، اَلنُّوْنِ، مضاف الیہ، مچھلی کا نام (مچھلی والا، حضرت یونس کا لقب)

اِذْ، اسم ظرف (جب) ذَّهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ مصدر ذَهَابًا، جانا، چلے جانا (وہ چلا گیا) مُغَاضِبًا، مُغَاضَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غصہ کھا کر، ناراض ہو کر)

فَظَنَّ (فَ، ظَنَّ) فَ، حرف عطف، تو، ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا، قیاس کرنا (تو اس نے خیال کیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

لَّنْ نَّقْدِرَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، تنگی کرنا، پابندی لگانا (ہم ہرگز تنگی نہیں کریں گے) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَنَادٰى (فَ، نَادٰى) فَ، حرف عطف، تو، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، نِدَآءٌ، پکارنا (اس نے پکارا) فِى الظُّلُمٰتِ (فِىْ، الظُّلُمٰتِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ (اندھیروں میں) اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّآ اِلٰهَ، لَا، نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں) اِلَّآ، حرف استثنا بمعنی، غَيْرَ (سوا) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تیرے)

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ، كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر، بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے، پاک ہے،
كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے)

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾	بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

اِنِّىْ (اِنِّ، ىْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے نون پر زیر ىْ، کی مناسبت سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظلم کرنے والوں میں سے)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ	تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی۔

فَاسْتَجَبْنَا (فَ ،اِسْتَجَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَهٗ (لَ ،هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) وَ، حرف عطف (اور)

نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا ،هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّىْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نجات دی)

مِنَ الْغَمِّ (مِنْ ،اَلْغَمِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَمِّ، مجرور، اسم فعل، رنج، غم (غم سے)

وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ ،ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) نُـْۨجِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا (ہم نجات دیتے ہیں) اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والوں کو) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝	اور (حضرت) زکریا (علیہ السلام) جب اس نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) زَكَرِيَّآ (حضرت زکریا علیہ السلام) اِذْ، اسم ظرف (جب)

نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ وَنِدَآءٌ، پکارنا (اس نے پکارا)

رَبَّهٗ (رَبَّ، ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ، تھا (یَا، رَبِّ، یْ) یَا، محذوف ہے، حرف ندا، اے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

لَا تَذَرْنِیْ (لَا تَذَرْ، نِ، یْ) لَا تَذَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذِرُ، مصدر وِذْرًا، چھوڑنا، تو نہ چھوڑ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نہ چھوڑ) فَرْدًا (اکیلا) وَّ، حرف عطف (اور)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ، خَیْرُ مضاف جو چیز سب کو پسند ہو، خیر، بھلائی، بہتر، الْوٰرِثِیْنَ، مضاف الیہ سب وارثوں، واحد، اَلْوَارِثُ (سب وارثوں سے بہتر)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ	تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔

فَاسْتَجَبْنَا (فَ، اِسْتَجَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور ہم نے اس کو (حضرت) یحیٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور ہم نے اس کیلئے اس کی بیوی کو درست کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیا) لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) یَحْیٰی (حضرت یحیٰ علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) اَصْلَحْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا، درست کرنا (ہم نے درست کر دیا) لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) زَوْجَهٗ (زَوْجَ، ہٗ) زَوْجَ، مضاف، بیوی، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بیوی)

اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ	بے شک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور وہ ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يُسٰرِعُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ مصدر مُسَارَعَةٌ جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے)
فِى الْخَيْرٰتِ (فِىْ، اَلْخَيْرٰتِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْخَيْرٰتِ، مجرور، نیکیاں، بھلائیاں، واحد، خَيْرَةٌ،
(نیکیوں میں) وَ، حرف عطف (اور)
يَدْعُوْنَنَا (يَدْعُوْنَ، نَا) يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَ دُعَآءٌ، بلانا
پکارنا، وہ پکارتے تھے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں پکارتے تھے)
رَغَبًا، مصدر ہے (رغبت، توقع، امید) وَّ، حرف عطف (اور) رَهَبًا، مصدر ہے (ڈر، خوف)

وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝۹۰	اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لیے، ضرورتًا ترجمہ، سامنے، کیا جاتا ہے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے،
(ہمارے سامنے) خٰشِعِيْنَ، خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، عاجزی کرنے والے،
واحد، خَاشِعًا،

وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۱	اور اس (حضرت مریمؑ) کو جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح سے پھونکا اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو جہان والوں کیلئے نشانی بنادیا

وَ، حرف عطف (اور) الَّتِىْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (اس کو جس نے) اَحْصَنَتْ، فعل ماضی واحد
مؤنث غائب اَحْصَنَ يُحْصِنُ، مصدر اِحْصَانًا، محفوظ رکھنا، حفاظت کرنا (اس نے حفاظت کی)
فَرْجَهَا (فَرْجَ، هَا) فَرْجَ، مضاف، شرم گاہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی شرم
گاہ) فَنَفَخْنَا (فَ، نَفَخْنَا) فَ، حرف عطف، تو، نَفَخْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر

نَفَخْنَا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا، ہم نے پھونکا (تو ہم نے پھونکا) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں) مِنْ رُّوْحِنَا (مِنْ، رُوْحِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی روح سے) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا، هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنادیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے بنادیا) وَ، حرف عطف (اور) ابْنَهَآ (ابْنَ، هَا) ابْنَ، مضاف، بیٹا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے بیٹے) اٰيَةً (نشانی) لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ، اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں، جہان والوں، (جہان والوں کیلئے)

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	بے شک یہ تمہاری امت (ملت) ایک ہی امت ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذِهٖٓ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)
اُمَّتُكُمْ (اُمَّتُ، كُمْ) اُمَّتُ مضاف، امت، كُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری امت)
اُمَّةً وَّاحِدَةً، اُمَّةً، موصوف، امت، ہر وہ جماعت جس میں کوئی رابطہ مشترک ہو،
وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، منصوب نکرہ، ایک، اکیلی (ایک امت)

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾	اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری عبادت کرو

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَا، اسم ضمیر واحد متکلم (میں)
رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)
فَاعْبُدُوْنِ، یہ اصل میں فَاعْبُدُوْنِيْ، تھا (فَ، اُعْبُدُوْا، نِ، يْ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میری (پس تم میری عبادت کرو)

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ	اور اُنہوں نے اپنے درمیان اپنے معاملے (دین) کو ٹکڑے ٹکڑے

	کرڈالا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَقَطَّعُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ، مصدر تَقَطُّعٌ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، متفرق ہونا (اُنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا) اَمْرَهُمْ (اَمْرَ، هُمْ) اَمْرَ، مضاف، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال وافعال کیلئے عام ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاملے) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

ع ۱۸

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾	سب ہماری طرف لوٹنے والے ہیں۔

كُلٌّ (سب، ہر ایک) اِلَيْنَا (اِلٰى، نَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف) رٰجِعُوْنَ، رَجْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	پس جو نیک عمل کرے اور وہ مومن (بھی) ہو تو اس کی کوشش (عمل) کی ناقدری نہیں ہوگی۔

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)
يَّعْمَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)
مِنَ الصّٰلِحٰتِ (مِنْ، اَلصّٰلِحٰتِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلصّٰلِحٰتِ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے، واحد، اَلصَّالِحَةُ، وَ، حرف عطف (اور)
هُوَ، ضمیر واحد مذکر (وہ) مُؤْمِنٌ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن)
فَلَا كُفْرَانَ (فَ، لَا، كُفْرَانَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، كُفْرَانَ، مصدر، منصوب، ناقدری (تو کوئی ناقدری نہیں) لِسَعْيِهٖ (لِ، سَعْيِ، هٖ) لِ، حرف جار، کی، سَعْيِ، مجرور، مضاف، کوشش، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کوشش کی)

وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾	اور بے شک ہم اس (عمل) کے لکھنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)
كٰتِبُوْنَ، كِتَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لکھنے والے) واحد، كَاتِبٌ،

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾	اور اس بستی (والوں) پر حرام (ناممکن) ہے جسے ہم نے ہلاک کیا (کہ دنیا کی طرف لوٹیں) یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) حَرٰمٌ (حرمت والا، ممنوع، ناممکن (حرام) جمع، حُرُمٌ،
عَلٰى قَرْيَةٍ (عَلٰى، قَرْيَةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، قَرْيَةٍ، مجرور، بستی (اس بستی پر)
اَهْلَكْنٰهَآ (اَهْلَكْنَا، هَا) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے ہلاک کیا)
اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
لَا يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، لوٹنا (وہ نہیں لوٹیں گے)

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾	یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔

حَتّٰٓى، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل کیلئے بمعنی شرط (جب)
فُتِحَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کھول دیا جائے گا) يَاْجُوْجُ (یاجوج) وَ، حرف عطف (اور) مَاْجُوْجُ (ماجوج)
وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ (مِنْ، كُلِّ، حَدَبٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، حَدَبٍ، مضاف الیہ،

مصدر ہے، اونچی جگہ کے (ہر اونچی جگہ سے) جب آدمی کُبڑا ہو جاتا ہے تو اس کی کمر اوپر کی طرف اٹھ جاتی ہے اس تشبیہ کی بنا پر اونچی اور بلند زمین کو "حَدَبٍ" کہتے ہیں۔

يَّنْسِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَسَلَ يَنْسُلُ، مصدر نَسْلَانًا، تیزی سے نکلنا، دوڑتے آنا (وہ دوڑتے ہوئے آئیں گے)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اچانک ان لوگوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانے والی ہوں گی جنہوں نے کفر کیا۔

وَاقْتَرَبَ (وَ، اِقْتَرَبَ) وَ، حرف عطف، اور، اِقْتَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ، مصدر اِقْتِرَابًا، قریب آنا، اِذَا، کا معطوف ہے اس لیے ترجمہ (وہ قریب آجائے گا)

الْوَعْدُ الْحَقُّ، اَلْوَعْدُ، موصوف، وعدہ، اَلْحَقُّ، صفت، حق، سچا (سچا وعدہ)

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، ظرف زمان، ناگہانی، اچانک (تو اچانک)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) شَاخِصَةٌ، شُخُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ (کھلی کی کھلی رہ جانے والی، پتھرائی ہوئی)

اَبْصَارُ (آنکھیں) واحد، بَصَرٌ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٩٧	ہائے ہماری بربادی! یقیناً ہم اس (وعدہ) سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ظلم کرنے والے تھے۔

يٰوَيْلَنَا (يَا، وَيْلَ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيْلَنَا، منادیٰ، وَيْلَ، مضاف، کلمہ حسرت و ندامت، اسم منصوب، مصدر، ہلاکت، بربادی، رسوائی، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری (ہائے ہماری بربادی) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

فِيْ غَفْلَةٍ (فِيْ، غَفْلَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، غَفْلَةٍ، مجرور، مصدر، غفلت، بے خبری (غفلت میں)

مِّنۡ هٰذَا (مِّنۡ، هٰذَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس سے)

بَلۡ، حرف اضراب، ماقبل سے اعراض کیلئے (بلکہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

اِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ	بے شک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو جہنم کا ایندھن ہیں۔

اِنَّكُمۡ (اِنَّ، كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جن کی)

تَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

حَصَبُ جَهَنَّمَ، حَصَبُ، مضاف، ایندھن، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا ایندھن)

اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ ۝۹۸	تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔

اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

وٰرِدُوۡنَ، وُرُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (داخل ہونے والے) واحد، وَارِدٌ،

لَوۡ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ	اور اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے (تو) اس میں داخل نہ ہوتے

لَوۡ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوتا)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ) اٰلِهَةً (معبودوں) واحد، اِلٰهٌ، مَّا، نافیہ (نہ)

وَرَدُوۡهَا (وَرَدُوۡا، هَا) وَرَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَرَدَ يَرِدُ، مصدر وُرُوۡدًا، داخل ہونا، لَوۡ، کی وجہ

سے ترجمہ، وہ داخل ہوتے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (وہ اس میں داخل ہوتے)

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلٌّ (سب) فِيْهَا (فِيْ، ھَا) فِيْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اس میں)

خٰلِدُوْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝	ان کیلئے اس میں چیخنا چلانا ہوگا اور وہ اس میں (کچھ اور) سن نہ سکیں گے۔

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ، ھَا) فِيْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے، (اس میں) زَفِيْرٌ، مصدر ہے، اصل میں سانس کی اتنی آمد و شد کہ پسلیاں بجنے لگیں۔

زَفِيْرٌ، گدھے کی پہلی آواز اور، شَهِيْقٌ، آخری آواز، زَفِيْرٌ، سانس کھینچ کر اس کو سینہ سے نکالنا (چیخنا چلانا)

وَّ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْهَا (فِيْ، ھَا) فِيْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ سن نہ سکیں گے)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰىۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝	بے شک وہ لوگ جن کیلئے ہماری طرف سے پہلے سے بھلائی طے ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے گئے ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن (بے شک وہ لوگ جن) سَبَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے سے طے ہونا، (پہلے سے طے ہو چکی ہے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان،

(ان کیلئے) مِّنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) اَلْحُسْنٰی، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (زیادہ بھلائی)
اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ) عَنْهَا (عَنْ، هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) مُبْعَدُوْنَ، اِبْعَادٌ، سے اسم مفعول جمع مذکر (دور رکھے گئے)

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ	وہ اس کی آہٹ (بھی) نہیں سنیں گے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ نہیں سنیں گے)
حَسِيْسَهَا (حَسِيْسَ، هَا) حَسِيْسَ، مضاف، حرکت اور آہٹ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمُ ہے (اس کی آہٹ)

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی ان کے دل خواہش کریں گے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
فِيْ مَا (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کی (ان میں جن کی)
اِشْتَهَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، خواہش کرنا، چاہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (خواہش کرے گا) اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ، هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)
خٰلِدُوْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ	سب سے بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمْ (لَا يَحْزُنُ، هُمْ) لَا يَحْزُنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنًا، غمگین کرنا، دکھی کرنا، وہ غمگین نہیں کرے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں

غمگین نہیں کرے گی) اَلْفَزَعُ الْاَكْبَرُ، اَلْفَزَعُ، موصوف، اسم فعل، گھبراہٹ، خوف، اس غم کو کہتے ہیں جو انسان کو اس کے مقصد سے روک دے، اَلْاَكْبَرُ، صفت، كِبْرٌ، جس کے معنی بڑے ہونے کے ہیں، افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بڑی (سب سے بڑی گھبراہٹ) وَ، حرف عطف (اور)

تَتَلَقّٰهُمُ (تَتَلَقّٰى، هُمْ) تَتَلَقّٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّيٌ، لینے آنا، استقبال کرنا، وہ لینے آئے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں وہ لینے آئے گا)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	یہ تمہارا دن ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

يَوْمُكُمُ (يَوْمُ، كُمْ) يَوْمُ، مضاف، دن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا دن)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس کا)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ	جس دن ہم آسمان کو لکھے ہوئے اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح لپیٹ دیں گے۔

يَوْمَ، ظرف زمان ((جس) دن) نَطْوِيْ، فعل مضارع جمع متکلم طَوٰى يَطْوِيْ، مصدر طَيًّا، تہہ کرنا، لپیٹنا (ہم لپیٹ دیں گے) اَلسَّمَآءَ (آسمان)

كَطَيِّ السِّجِلِّ (كَ، طَيِّ، اَلسِّجِلِّ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، کی طرح، جیسا، طَيِّ، مجرور، مضاف، مصدر، لپیٹنا، لپیٹنے، اَلسِّجِلِّ، مضاف الیہ، رجسٹر، فائل کور (رجسٹر لپیٹنے کی طرح)

لِلْكُتُبِ (لِ، اَلْكُتُبِ) لِ، حرف جار، کے، اَلْكُتُبِ، مجرور، لکھے ہوئے اوراق (لکھے ہوئے اوراق کے)

كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ	جس طرح ہم نے پہلی پیدائش کی ابتدا کی تھی (اسی طرح) ہم اس کا اعادہ کریں گے۔

كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)
بَدَاْنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم بَدَاَ يَبْدَاُ، مصدر بَدْءًا، شروع کرنا، ابتدا کرنا (ہم نے ابتدا کی)
اَوَّلَ (پہلی) خَلْقٍ، اسم مصدر (پیدائش)
نُّعِيْدُهٗ (نُعِيْدُ، هٗ) نُعِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ لوٹانا، دوبارہ کرنا، اعادہ کرنا ہم اعادہ کریں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم اس کا اعادہ کریں گے)

وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ	(یہ) وعدہ ہم پر (لازم) ہے۔

وَعْدًا، اسم ومصدر (وعدہ) عَلَيْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۰۴	بے شک ہم (یہ) کرنے والے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)
فٰعِلِيْنَ، فِعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝۱۰۵	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا کہ بے شک (یہ) زمین، اس کے وارث میرے نیکوکار بندے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، فرض کرنا، لکھنا (ہم نے لکھ دیا)
فِي الزَّبُوْرِ (فِيْ، اَلزَّبُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلزَّبُوْرِ، مجرور، زبور (زبور میں)
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ (مِنْ، بَعْدِ، اَلذِّكْرِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف،

بعد، اَلذِّكْرِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، ذکر، نصیحت، یاد دہانی (نصیحت کے بعد)

اَنَّ الْاَرْضَ (اَنَّ، اَلْاَرْضَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاَرْضَ، زمین (کہ بے شک زمین)

یَرِثُهَا (یَرِثُ، هَا) یَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ یَرِثُ، مصدر وِرْثًا، وِرَاثَةٌ، وارث ہونا، وہ وارث ہوگا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (وہ اس کا وارث ہوگا)

عِبَادِیَ، اصل میں عِبَادِیْ، ہے، یْ، پر زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے (عِبَادِ، یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندے)

اَلصّٰلِحُوْنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوکار، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ (صالح)

اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ ﴿۱۰۶﴾	بے شک اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کیلئے یقیناً پیغام ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِیْ هٰذَا (فِیْ، هٰذَا) فِیْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس میں)

لَبَلٰغًا (لَ، بَلٰغًا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، بَلٰغًا، مصدر، پیغام (یقیناً پیغام ہے)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، لوگوں، قوم (لوگوں کیلئے)

عٰبِدِیْنَ، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عبادت کرنے والے، عبادت گزار، واحد، عَابِدٌ،

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے، نافیہ (نہیں)

اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا، كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

رَحْمَةً، مصدر، رحم کرنا (رحمت، مہربانی) لِّلْعٰلَمِیْنَ (لِ، اَلْعٰلَمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،

اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، جہان والوں، تمام جہانوں (تمام جہانوں کیلئے)

قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے میری طرف صرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے آتی ہے، یقیناً، صرف، بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں۔ یُوْحٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَیَّ (اِلٰی، یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

اَنَّمَا، کلمہ حصر، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے آتی ہے، یقیناً، صرف، بے شک تحقیق، سوائے اس کے نہیں۔ اِلٰهُكُمْ (اِلٰهُ، كُمْ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، تم کا، (تمہارا معبود) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، جمع، اٰلِهَةٌ، وَاحِدٌ، صفت، اسم فاعل واحد مذکر مرفوع نکرہ، اکیلا، یگانہ، ایک (ایک معبود)

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو؟

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُّسْلِمُوْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے) واحد، مُسْلِمٌ، مسلمان،

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجئے میں نے تمہیں یکساں طور پر خبردار کر دیا ہے۔

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑ لیں) فَقُلْ (فَ، قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا،

کہنا (آپ کہہ دیجئے) اٰذَنۡتُكُمۡ (اٰذَنۡتُ، كُمۡ) اٰذَنۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰذَنَ يُؤۡذِنُ، مصدر اِيۡذَانًا، خبر دار کر دینا، آگاہ کر دینا، انتباہ کرنا، میں نے خبر دار کر دیا ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں نے تمہیں خبر دار کر دیا ہے) عَلٰى سَوَآءٍ (عَلٰى، سَوَآءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، سَوَآءٍ، مجرور، مصدر ہے، برابر، بمعنی استوا، یعنی دونوں طرف بالکل برابر ہونے کے (یکساں طور پر)

وَاِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ۝۱۰۹	اور میں نہیں جانتا کیا وہ (عذاب) قریب ہے یا دور جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَدۡرِىۡ، فعل مضارع واحد متکلم دَرٰى يَدۡرِىۡ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا، معلوم ہونا (میں جانتا)

اَقَرِيۡبٌ (اَ، قَرِيۡبٌ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، قَرِيۡبٌ، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قریب، نزدیک (کیا قریب) اَمۡ، حرف عطف (یا) بَعِيۡدٌ، بُعۡدٌ، سے صفت مشبہ (دور) مَّا، اسم موصول (وہ جس کا)

تُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے ہو)

اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ۝۱۱۰	بے شک وہ بلند آواز کی بات جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَلۡجَهۡرَ، دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام (بلند آواز)

مِنَ الۡقَوۡلِ (مِنۡ، اَلۡقَوۡلِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡقَوۡلِ، مجرور، اسم مصدر (بات کہنا، بات) وَ، حرف عطف (اور) يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو) تَكۡتُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكۡتُمُ، مصدر

كِتْمَانًا، چھپانا، پوشیدہ رکھنا (تم چھپاتے ہو)

وَ اِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾	اور میں نہیں جانتا شاید کہ وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، نافیہ (نہیں) اَدْرِيْ، فعل مضارع واحد متکلم دَرٰى يَدْرِيْ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا، معلوم ہونا (میں جانتا) لَعَلَّهٗ (لَعَلَّ، هٗ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (شاید کہ وہ) فِتْنَةٌ، اسم (آزمائش، امتحان) لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) وَ، حرف عطف (اور) مَتَاعٌ، اسم مفرد مرفوع نکرہ و مصدر، فائدہ، نفع، وہ سامان جو کام آتا ہے، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، جمع، اَمْتِعَةٌ، اِلٰى حِيْنٍ (اِلٰى، حِيْنٍ) اِلٰى، حرف جار، تک، حِيْنٍ، مجرور، وقت، زمانہ، مدت، جمع، اَحْيَانٌ (ایک وقت تک)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ	اس نے کہا اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ فرما۔

قٰلَ (قَالَ) فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا، رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا (تو فیصلہ فرما)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع	اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے اس سے ان (باتوں) پر مدد طلب کی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

اَلْمُسْتَعَانُ، اِسْتِعَانَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مدد طلب کیا گیا ہوا یعنی اس سے مدد طلب

ع ۱۹ النصف

کی جاتی ہے) عَلٰی مَا (عَلٰی، مَا) عَلٰی، حرف جا، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان پر جو)
تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ یَصِفُ، مصدر وَصْفًا، بیان کرنا (تم بیان کرتے ہو)

اٰیَاتُھَا: ۷۸	سُوْرَۃُ الْحَجِّ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۱۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ج	اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ، یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا اگر منادی میں ال ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادی، لوگو (اے لوگو)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّکُمْ (رَبَّ، کُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

اِنَّ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ①	بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ، زَلْزَلَۃَ، مضاف، زلزلہ، اَلسَّاعَۃِ، مضاف الیہ، گھڑی، قیامت کا (قیامت کا زلزلہ)

شَیْءٌ عَظِیْمٌ، شَیْءٌ، موصوف، چیز، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی چیز)

یَوْمَ تَرَوْنَھَا تَذْھَلُ کُلُّ مُرْضِعَۃٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا	جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اس کو بھول جائے گی جسے وہ دودھ پلاتی ہو گی اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی۔

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن)

تَرَوْنَھَا (تَرَوْنَ، ھَا) تَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تم دیکھو گے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلسَّاعَۃِ، ہے (تم اسے دیکھو گے)

تَذْھَلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَھَلَ یَذْھَلُ، مصدر ذُھُوْلًا، بھول جانا (وہ بھول جائے گی)

كُلُّ مُرْضِعَةٍ، كُلُّ، مضاف ، ہر ، مُرْضِعَةٍ، مضاف الیہ ،اِرْضَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث ، دودھ پلانے والی (ہر دودھ پلانے والی)

عَمَّآ (عَنْ ، مَا) عَنْ، حرف جار، بمعنی باء ، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جسے ((اس) کو جسے)

اَرْضَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعٌ، بچہ کو چھاتی سے دودھ پلانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دودھ پلاتی ہوگی) وَ، حرف عطف (اور)

تَضَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، رکھنا، بچہ جنم دینا، گرادینا (وہ گرا دے گی) كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ، كُلُّ، مضاف ، ہر ، ذَاتِ، مضاف الیہ ، مضاف ، ذُوْ، کی مؤنث ، والی ، حَمْلٍ، مضاف الیہ ، پیٹ کا بچہ ، حمل ، جمع ، اَحْمَالٌ (ہر حمل والی)

حَمْلَهَا (حَمْلَ ، هَا) حَمْلَ، مضاف ، حمل ، هَا، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اپنا (اپنا حمل)

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝	اور تو لوگوں کو نشے میں دیکھے گا حالانکہ وہ ہرگز نشے میں نہیں ہوں گے اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (تو دیکھے گا)

اَلنَّاسَ (لوگوں کو) سُكٰرٰى، سَكْرٌ، سے جمع مکسر ہے یا اسم جمع (نشہ میں، مدہوش)

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِسُكٰرٰى (بِ، سُكٰرٰى) بِ، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، سُكٰرٰى، مدہوش، نشہ میں (ہرگز نشہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

عَذَابَ اللّٰهِ (عَذَابَ، اَللّٰهِ) عَذَابَ، مضاف ، عذاب ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ ، اللہ کا (اللہ کا عذاب)

شَدِيْدٌ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ (بہت سخت)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ	اور لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر

عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝	جھگڑا کرتا ہے اور وہ ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتا ہے

وَ مِنَ النَّاسِ (وَ، مِنْ، اَلنَّاسِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (جو)

يُّجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہے)

فِي اللّٰهِ (فِيْ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ، غَيْرِ، عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے (علم کے بغیر) وَّ، حرف عطف (اور)

يَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)

كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْطٰنٍ، مضاف الیہ، موصوف، شیطان کی، مَرِيْدٍ، صفت، مُرُوْدَةٌ، سے صفت مشبہ، سرکش (ہر سرکش شیطان کی)

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝	اس (شیطان) کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ بے شک یہ حقیقت ہے جو اس سے دوستی کرے گا تو یقیناً وہ اسے گمراہ کر دے گا اور وہ اسے بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف راستہ دکھائے گا۔

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (لکھ دیا گیا)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، بمعنی عن، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ، اور اس کی خبر ہے، بات یہ ہے، یہ حقیقت ہے (کہ بے شک یہ حقیقت ہے)

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو) تَوَلَّاهُ (تَوَلَّا، هُ) تَوَلَّا فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، دوستی کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ دوستی کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے دوستی کرے گا) فَاَنَّهٗ (فَ، اَنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،

بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)
يُضِلُّهٗ (يُضِلُّ، ہٗ) يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کر دے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، جواب شرط ہے (وہ اسے گمراہ کر دے گا)
وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيْهِ (يَهْدِيْ، هِ) يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راستہ دکھانا، وہ راستہ دکھائے گا، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے راستہ دکھائے گا) اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ (اِلٰى، عَذَابِ، اَلسَّعِيْرِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَلسَّعِيْرِ، مضاف الیہ، بھڑکتی آگ کے (بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ	اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اٹھنے سے شک میں ہو تو بے شک ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تولیدی قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے مکمل شکل بنائی ہوئی اور مکمل شکل نہ بنائی ہوئی تاکہ ہم تمہارے لیے کھول کر بیان کر دیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ، يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا اگر منادٰی میں ال ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو (اے لوگو) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)
فِيْ رَيْبٍ (فِيْ، رَيْبٍ) فِيْ، حرف جار، میں، رَيْبٍ، مجرور، مصدر ہے، شک، گمان (شک میں)
مِّنَ الْبَعْثِ (مِنْ، اَلْبَعْثِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْبَعْثِ، مجرور، مصدر، دوبارہ جی اٹھنے (دوبارہ جی اٹھنے سے) فَاِنَّا (فَ، اِنَّ، نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک ہم) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا، كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنْ تُرَابٍ (مِنْ، تُرَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
مِنْ نُّطْفَةٍ (مِنْ، نُطْفَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، نکرہ، نطفہ انسانی، تولیدی قطرہ (تولیدی قطرہ سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
مِنْ عَلَقَةٍ (مِنْ، عَلَقَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، عَلَقَةٍ، مجرور، جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی، خون کی وہ پھٹکی جو منی سے پیدا ہوتی ہے، جمع، عَلَقٌ (جمے ہوئے خون سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ (مِنْ، مُضْغَةٍ، مُخَلَّقَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مُضْغَةٍ، مجرور، موصوف، گوشت کے لوتھڑے، مُخَلَّقَةٍ، صفت، تَخْلِيْقٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، مکمل شکل بنائی (گوشت کے لوتھڑے سے مکمل شکل بنائی ہوئی) وَّ، حرف عطف (اور)
غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (غَيْرِ، مُخَلَّقَةٍ) غَيْرِ، مضاف، نہ، مُخَلَّقَةٍ، مضاف الیہ، تَخْلِيْقٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، مکمل بنائی ہوئی شکل (مکمل شکل نہ بنائی ہوئی) لِّنُبَيِّنَ (لِ، نُبَيِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُبَيِّنَ، فعل مضارع جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کر دینا، ہم کھول کر بیان کر دیں (تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں)
لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ	اور ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں رحموں میں ایک مقرر کردہ وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (عمر دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

وَ، حرف عطف (اور) نُقِرُّ، فعل مضارع جمع متکلم اَقَرَّ يُقِرُّ، مصدر اِقْرَارًا، برقرار رکھنا، ٹھہرائے رکھنا، (ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں) فِي الْاَرْحَامِ (فِيْ، الْاَرْحَامِ) فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْحَامِ، مجرور، رحموں، واحد، رِحْمٌ، عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے (رحموں میں)
مَا، اسم موصول (جس کو) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر شَيْئًا وَ مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا،

(ہم چاہتے ہیں) اِلٰٓی اَجَلٍ (اِلٰی، اَجَلٍ) اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، مدت، ایک وقت،
(ایک وقت تک) مُّسَمًّی، تَسْمِیَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر کردہ، مقرر کیا ہوا)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُخْرِجُکُمْ (نُخْرِجُ، کُمْ) نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ،
مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نکالتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں نکالتے ہیں)
طِفْلًا (بچہ) پیدائش سے بلوغ تک کو طِفْلٌ، کہتے ہیں۔ ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
لِتَبْلُغُوْٓا (لِ، تَبْلُغُوْٓا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَبْلُغُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَلَغَ یَبْلُغُ مصدر بُلُوْغًا
سن بلوعنت کو پہنچنا (تاکہ تم پہنچو) اَشُدَّکُمْ (اَشُدَّ، کُمْ) اَشُدَّ، مضاف، قوت، عقل اور تمیز کا مکمل ہونا،
جوانی، اس کی ابتدا سن بلوغ یعنی ١٨ سال سے شروع ہو جاتی ہے اور انتہائی عمر ٦٢ سال ہے،
کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جوانی کو)

وَ مِنْکُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی وَ مِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِکَیْلَا یَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْئًا ؕ	اور تم میں سے جو فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے جو زیادہ نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ وہ (سب کچھ) جان لینے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْکُمْ (مِنْ، کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) مَّنْ، اسم موصول (جو)
یُّتَوَفّٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌ، فوت کرنا، موت دینا، اٹھالینا (وہ فوت کیا جاتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) مِنْکُمْ (مِنْ، کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) مَّنْ، اسم موصول (جو)
یُّرَدُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، مَرْدُوْدًا، واپس لوٹانا (وہ لوٹایا جاتا ہے)
اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ (اِلٰی، اَرْذَلِ، اَلْعُمُرِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَرْذَلِ، مجرور، مضاف، رِذَالَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ ناکارہ، زیادہ نکمّی، اَلْعُمُرِ، مضاف الیہ، عمر (زیادہ نکمّی عمر کی طرف)

لِكَيْلَا (لِ، كَيْ، لَا) لِ، لام تعلیل، كَيْ، حرف ناصب، دونوں کے معنی، تاکہ، لَا، نافیہ نہ (تاکہ نہ)
يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانے)
مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ (مِنْ، بَعْدِ، عِلْمٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،
عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، جاننے، جان لینے کے (جان لینے کے بعد) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝	اور تو زمین کو خشک پڑی ہوئی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں وہ لہلہاتی ہے اور وہ ابھرنے لگتی ہے اور وہ ہر قسم سے خوشنما نباتات اُگاتی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)
اَلْاَرْضَ (زمین کو) هَامِدَةً، هَمْدٌ وَّ هُمُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خشک، جس میں سبزہ نہ ہو
(خشک پڑی ہوئی) فَاِذَآ (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب
(پھر جب) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا، اِذَا، کی وجہ سے
ترجمہ (ہم اتارتے ہیں) عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس،
ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ ہے (اس پر) اَلْمَآءَ (پانی)
اِهْتَزَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ، مصدر اِهْتِزَازٌ، جھومنے، لہلہانا، بل کھانے اور
تروتازگی کی وجہ سے درختوں کے ہلنے کے ہیں، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لہلہاتی ہے)
وَ، حرف عطف (اور) رَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَبَا يَرْبُوْ، مصدر رِبَآءٌ وَ رُبُوًّا، بڑھنا، اُبھرنا،
اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اُبھرنے لگتی ہے) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْۢبَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اگنا، نباتات اگانا، اِذَا، کی وجہ سے
ترجمہ (وہ نباتات اگاتی ہے) مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ (مِنْ، كُلِّ، زَوْجٍ، بَهِيْجٍ) مِنْ، حرف جار، سے،
كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، زَوْجٍ، مضاف الیہ، موصوف، جوڑا، قسم، بَهِيْجٍ، صفت، بَهْجٌ، مصدر سے صفت

مشبہ، خوش نما، بارونق (ہر قسم سے خوشنما)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ⑥	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور (اس لیے) کہ بے شک وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور (اس لیے) کہ بے شک وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے ولا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ، اَنَّ، اَللّٰهَ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام ہے، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) الْحَقُّ (حق) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

يُحْيِ الْمَوْتٰى (يُحْيِ، اَلْمَوْتٰى) يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، وہی زندہ کرتا ہے، اَلْمَوْتٰى، مردوں، واحد، اَلْمَيِّتُ (وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوب قدرت رکھنے والا، قادر،

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ⑦	اور بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور یقیناً اللہ ان کو زندہ کر کے اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ السَّاعَةَ (اَنَّ، اَلسَّاعَةَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلسَّاعَةَ، گھڑی، قیامت (بے شک قیامت) اٰتِيَةٌ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (آنے والی)

لَّا، نفی جنس (نہیں) رَيْبَ، مصدر (کوئی شک)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ)
يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، زندہ کر کے اٹھانا (وہ زندہ کر کے اٹھائے گا) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)
فِي الْقُبُوْرِ (فِيْ، اَلْقُبُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْقُبُوْرِ، مجرور، قبروں (قبروں میں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨	اور لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (جو)
يُّجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہے)
فِي اللّٰهِ (فِيْ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)
بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ، غَيْرِ، عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، کسی علم کے (بغیر کسی علم کے)
وَّلَا هُدًى (وَ، لَا، هُدًى) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، بغیر هُدًى، مصدر، کسی ہدایت (اور نہ کسی ہدایت کے اور بغیر کسی ہدایت کے) وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ (وَ، لَا، كِتٰبٍ، مُنِيْرٍ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، بغیر كِتٰبٍ، موصوف، کسی کتاب کے، مُنِيْرٍ، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، اور بغیر کسی روشن کتاب کے)

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اپنا پہلو (تکبر سے) موڑنے والا ہوتا ہے تاکہ وہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔

ثَانِيَ، ثَنْيٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (موڑنے والا)

عِطْفِهٖ (عِطْفِ، ہٖ) عِطْفِ، مضاف، بدن کا وہ حصہ جو موڑا جا سکتا ہے، پہلو، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا پہلو) لِيُضِلَّ (لِ، يُضِلَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کرے (تاکہ وہ گمراہ کرے)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ⑨	اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن جلانے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

فِي الدُّنْيَا (فِيْ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

خِزْيٌ، مصدر ہے (رسوا ہونا، رسوائی) وَّ، حرف عطف (اور)

نُذِيْقُهٗ (نُذِيْقُ، هٗ) نُذِيْقُ فعل مضارع جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے مزہ چکھائیں گے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ (عَذَابَ، اَلْحَرِيْقِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْحَرِيْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ فاعل اور مفعول، دونوں کے معنی دیتا ہے، یہاں بمعنی فاعل استعمال ہوا ہے، جلانے والا، (جلانے والا عذاب)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ⑩	یہ اس وجہ سے ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

ع ۸

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمًا، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)
يَدٰكَ (يَدَا، كَ) يَدَا، مضاف، اصل میں، يَدَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دونوں ہاتھوں نے) وَ، حرف عطف (اور)
اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)
بِظَلَّامٍ (بِ، ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، ظَلَّامٍ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت ظلم کرنے والا (ہرگز ظلم کرنے والا)
لِّلْعَبِيْدِ (لِ، اَلْعَبِيْدِ) لِ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، اَلْعَبِيْدِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں پر)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ	اور لوگوں میں سے وہ جو اللہ کی عبادت کنارے پر (کھڑا ہو کر) کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) يَّعْبُدُ اللّٰهَ (يَعْبُدُ، اَللّٰهَ) يَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کرتا ہے، اَللّٰهَ، اللہ کی (وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے)
عَلٰى حَرْفٍ (عَلٰى، حَرْفٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، حَرْفٍ، مجرور، کنارہ، طرف، رخ، جمع، حُرُوْفٍ (کنارے پر)

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ	پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے وہ اس (دین) پر مطمئن ہو جاتا ہے۔

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
اَصَابَهٗ (اَصَابَ، هٗ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، اِنْ، کی وجہ

سے ترجمہ، پہنچتی ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے پہنچتی ہے) خَیْرٌ (کوئی بھلائی، فائدہ)
اِطْمَاَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِیْنَانٌ، مطمئن ہونا، اطمینان ہونا،
اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مطمئن ہو جاتا ہے)
بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ	اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچتی ہے (تو) وہ اپنے منہ کے بل (دین سے) پلٹ جاتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)
اَصَابَتْهُ (اَصَابَتْ، ہُ) اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا،
اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہنچتی ہے)
فِتْنَةُ (کوئی آزمائش) اِنْقَلَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پلٹ جاتا ہے)
عَلٰى وَجْهِهٖ (عَلٰى، وَجْهِ، ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، وَجْهِ، مجرور، مضاف، منہ، چہرہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے منہ کے بل)

خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ	اس نے دنیا اور آخرت کا نقصان اٹھایا۔

خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خَسَارَةٌ، خُسْرًا، خُسْرَانٌ، خسارہ اٹھانا، نقصان اٹھانا (اس نے نقصان اٹھایا) اَلدُّنْيَا (دنیا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَةَ (آخرت)

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ⑪	یہ ہی واضح خسارہ ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)
اَلْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ، اَلْخُسْرَانُ، موصوف، مصدر، نقصان، خسارہ، اَلْمُبِیْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، صریح (واضح خسارہ)

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ	وہ اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جو اسے نفع نہیں دے سکتا۔

يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَدَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتا ہے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) **مَا**، اسم موصول (اس کو جو)

لَا يَضُرُّهٗ (لَا يَضُرُّ، هٗ) لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا وَ ضُرًّا، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہیں پہنچا سکتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

لَا يَنْفَعُهٗ (لَا يَنْفَعُ، هٗ) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، فائدہ دینا، نفع دینا، وہ نفع نہیں دے سکتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نفع نہیں دے سکتا)

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾	یہ ہی بہت دور کی گمراہی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) **هُوَ**، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ، اَلضَّلٰلُ، موصوف، مصدر گمراہی، اَلْبَعِيْدُ، صفت، بُعْدٌ، سے صفت مشبہ، بہت دور کی (بہت دور کی گمراہی)

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	وہ اسے پکارتا ہے یقیناً جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے۔

يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَدَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتا ہے)

لَمَنْ (لَ، مَنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَنْ، اسم موصول، جس (اسے یقیناً جس)

ضَرُّهٗٓ (ضَرُّ، هٗ) ضَرُّ، مضاف، اسم، مصدر، نقصان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا نقصان) **اَقْرَبُ**، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)

مِنْ نَّفْعِہٖ (مِنْ، نَفْعِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، نَفْعِ، مجرور، مضاف، اسم، مصدر، نفع، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفع سے)

لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَ لَبِئْسَ الْعَشِیْرُ ﴿۱۳﴾	بلا شبہ وہ بُرا دوست ہے اور یقیناً وہ بُرا ساتھی ہے۔

لَبِئْسَ (لَ، بِئْسَ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، ضرور، بِئْسَ، فعل ذم، جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، وہ برا ہے (بلا شبہ وہ برا ہے)

الْمَوْلٰی، اسم مفرد، کارساز، حمایتی، دوست، جمع، اَلْمَوَالِیْ، وَ، حرف عطف (اور)

لَبِئْسَ (لَ، بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، بِئْسَ، فعل ذم، جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، وہ برا ہے (یقیناً وہ برا ہے)

الْعَشِیْرُ، بمعنی، مُعَاشِرٌ، میل جول رکھنے والا، ساتھی، رفیق، ہم صحبت،

اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے (ایسے) باغات میں داخل کرے گا کہ ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ۔

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرے گا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھائیاں، واحد، اَلصّٰلِحَتِ (نیک) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا (وہ بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ،

اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ۝۱۴	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا، چاہنا، (وہ چاہتا ہے)

مَنْ كَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ كَیْدُهٗ مَا یَغِیْظُ ۝۱۵	جو گمان کرتا ہے کہ اللہ اس (رسول ﷺ) کی دنیا اور آخرت میں ہرگز مدد نہیں کرے گا تو چاہیے کہ وہ ایک رسی کو آسمان تک دراز کرے پھر چاہیے کہ وہ کاٹ دے پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر واقعی اس چیز کو لے جاتی ہے جو اسے غصہ دلاتی ہے۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

یَظُنُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (وہ گمان کرتا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

لَّنْ یَّنْصُرَهُ (لَنْ یَّنْصُرَ، هُ) لَنْ یَّنْصُرَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا، وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی ہرگز مدد نہیں کرے گا)

اللّٰهُ (اللہ) فِی الدُّنْیَا (فِیْ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَةِ (آخرت)

فَلْیَمْدُدْ (فَ، لْ، یَمْدُدْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَمْدُدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَدَّ یَمُدُّ، مصدر مَدًّا، کھینچنا، لمبا کرنا، دراز کرنا، وہ دراز کرے (تو چاہیے کہ وہ دراز کرے)

بِسَبَبٍ (بِ،سَبَبٍ) بِ، حرف جار، کو، سَبَبٍ، مجرور، ایک رسی، ہر وہ رسی جو اوپر سے ڈالی جائے (ایک رسی کو) اِلَى السَّمَآءِ (اِلٰى، اَلسَّمَآءِ) اِلٰى، حرف جار، تک، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان تک)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لْيَقْطَعْ (لْ، يَقْطَعْ) لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَقْطَعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعًا، کاٹنا، وہ کاٹ دے (چاہیے کہ وہ کاٹ دے)

فَلْيَنْظُرْ (فَ، لْ، يَنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَنْظُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (پھر چاہیے کہ وہ دیکھے) هَلْ، استفہامیہ (کیا) يُذْهِبَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا (وہ واقعی لے جاتی ہے) كَيْدُهٗ (كَيْدُ، هٗ) كَيْدُ، مضاف، چال، تدبیر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی تدبیر) مَا، اسم موصول (اس چیز کو جو)

يَغِيْظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَاظَ يَغِيْظُ، مصدر غَيْظًا، غصہ دلانا (وہ غصہ دلاتی ہے)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾	اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات کی صورت میں نازل کیا اور بے شک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ، مجرور اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا، هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم نے اس کو نازل کیا)

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ، اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٍ، بَيِّنٰتٍ، صفت، کھلی، واضح، واحد، بَيِّنَةٍ (واضح آیات)

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) يُّرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ چاہنا، ارادہ کرنا، (وہ چاہتا ہے)

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور صابی اور عیسائی اور مجوسی اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا۔	اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِیۡنَ هَادُوۡا وَالصّٰبِـِٕیۡنَ وَالنَّصٰرٰی وَالۡمَجُوۡسَ وَالَّذِیۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا ۖ

اِنَّ الَّذِیۡنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

هَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ یَهُوۡدُ، مصدر هُوۡدًا، یہودی ہونا، یہودی بن جانا (وہ یہودی ہوئے) وَ، حرف عطف (اور) اَلصّٰبِـِٕیۡنَ، اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر واحد، صَابِیٌّ، ایک دین سے نکل کر دوسرے دین میں جانے والے، صبا کا لفظ عام طور پر ستاروں کیلئے مستعمل ہے، یہود و نصاریٰ کو چھوڑ کر ستاروں کی پرستش کرنے والے صابی کہلائے ۔ وَ، حرف عطف (اور)

النَّصٰرٰی، عیسائیوں، واحد، نَصۡرَانِیًّا، نَصۡرَانٌ کی بستی سے منسوب لوگ، وَ، حرف عطف (اور)

الۡمَجُوۡسَ، واحد، مَجُوۡسِیٌّ، یہ دو خداؤں کے ماننے والے تھے نیکی کے خدا کو یزدان اور بدی کے خدا کو ہرمن کہتے۔ وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَشۡرَكُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا)

یقیناً اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	اِنَّ اللّٰهَ یَفۡصِلُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ)

یَفۡصِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَلَ یَفۡصِلُ، مصدر فَصۡلًا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا)

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ، هُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ، یَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف زمان، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے دن، (قیامت کے دن)

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدٌ ﴿۱۷﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ، عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
شَہِیۡدٌ، شَہَادَۃٌ اور شُہُوۡدًا، مصادر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگران، گواہ، شاہد)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسۡجُدُ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ وَ النُّجُوۡمُ وَ الۡجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ کَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ، اسی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے لوگ۔

اَلَمۡ تَرَ (اَ، لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تو نے نہیں دیکھا (کیا تو نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰہَ (اَنَّ، اَللّٰہَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (کہ بے شک اللہ)
یَسۡجُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتا ہے)
لَہٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) مَنۡ، اسم موصول (جو)
فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ الشَّمۡسُ (وَ، اَلشَّمۡسُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّمۡسُ، سورج (اور سورج)
وَ الۡقَمَرُ (وَ، اَلۡقَمَرُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡقَمَرُ، چاند (اور چاند) وَ النُّجُوۡمُ (وَ، اَلنُّجُوۡمُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلنُّجُوۡمُ، ستارے، واحد، نَجۡمٌ (اور ستارے) وَ الۡجِبَالُ (وَ، اَلۡجِبَالُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡجِبَالُ، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (اور پہاڑ) وَ الشَّجَرُ (وَ، اَلشَّجَرُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّجَرُ، درخت، جمع، اَشۡجَارٌ (اور درخت) وَ الدَّوَآبُّ (وَ، اَلدَّوَآبُّ) وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّوَآبُّ، چلنے والے

جانور، چوپائے، واحد، دَآبَّةٌ (اور چوپائے) وَ، حرف عطف (اور) کَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ (کَثِیۡرٌ، مِنۡ، اَلنَّاسِ) کَثِیۡرٌ، کَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، اکثر، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگ (بہت سے لوگ)

وَ كَثِيۡرٌ حَقَّ عَلَيۡهِ الۡعَذَابُ ؕ	اور بہت سے لوگ ہیں کہ ان پر عذاب ثابت ہو گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) کَثِیۡرٌ، کَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، اکثر، وَکَثِیۡرٌ، کا عطف سابقہ، کَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ، پر ہے، اس لیے ترجمہ (بہت سے لوگ) حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، ثابت ہونا، حقیقی ہونا، مستحق ہونا (ثابت ہو گیا) عَلَیۡهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّاسِ ہے، (ان پر) اَلۡعَذَابُ (عذاب)

وَمَنۡ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ ؕ	اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جسے)

یُّهِنِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهَانَ یُهِنُ، مصدر اِهَانَةٌ، ذلیل کرنا (وہ ذلیل کرے)

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنۡ مُّكۡرِمٍ (مِنۡ، مُكۡرِمٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُكۡرِمٍ، مجرور، اِكۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عزت دینے والا (کوئی عزت دینے والا)

اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ۩ ۱۸	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

السجدة ۲

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَفۡعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا (وہ کرتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ	یہ دو (گروہ) جھگڑنے والے ہیں اُنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ، هٰذٰنِ، اسم اشارہ تثنیہ، مذکر قریب، یہ دو، خَصْمٰنِ، خبر، خَصْمًا، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر، دو جھگڑا کرنے والے (یہ دو جھگڑا کرنے والے) اِخْتَصَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، جھگڑا کرنا (اُنہوں نے جھگڑا کیا)

فِيْ رَبِّهِمْ (فِيْ، رَبِّ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے بارے میں)

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے آگ سے کپڑے کاٹے گئے ہیں۔

فَالَّذِيْنَ (فَ، الَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (تو وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

قُطِّعَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، کاٹنا (کاٹے گئے ہیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

ثِيَابٌ (کپڑے، پوشاک) واحد، ثَوْبٌ،

مِّنْ نَّارٍ (مِنْ، نَارٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ سے)

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾	ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا۔

يُصَبُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَبَّ يَصُبُّ، مصدر صَبًّا، انڈیلنا، لبریز ہونا (وہ انڈیلا جائے گا) مِنْ فَوْقِ (مِنْ، فَوْقِ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، اوپر (اوپر سے)

رُءُوْسِهِمْ (رُءُوْسِ، هِمْ) رُءُوْسِ، مضاف، سروں، واحد، رَأْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان کے (ان کے سروں) اَلْحَمِيْمُ (سخت گرم پانی، کھولتا ہوا پانی) جمع، حَمَآئِمُ،

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾	اس کے ذریعے جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں پگھلادی جائیں گی۔

يُصْهَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَهَرَ يَصْهِرُ، مصدر صَهْرٌ، پگھلانا (پگھلادیا جائے گا)

بِهٖ (بِ،هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مَا، اسم موصول (جو) فِيْ بُطُوْنِهِمْ (فِيْ، بُطُوْنِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیٹوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) الْجُلُوْدُ، جلدیں، کھالیں، چمڑے، واحد، جِلْدٌ،

وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾	اور ان (کی سزا) کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) مَّقَامِعُ (بڑے ہتھوڑے، گرز) واحد، مَقْمَعٌ،

مِنْ حَدِيْدٍ (مِنْ، حَدِيْدٍ) مِنْ، حرف جار، سے، حَدِيْدٍ، مجرور، لوہے (لوہے سے)

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ گھٹن کی وجہ سے اس (آگ) سے نکل جائیں وہ واپس اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔

كُلَّمَآ، اسم ظرف متضمن معنی شرط (جب بھی، جب کبھی)

اَرَادُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا،

ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ارادہ کریں گے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّخْرُجُوْا، اصل میں، يَخْرُجُوْنَ، تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گراہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکل جانا (وہ نکل جائیں)

مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ ہے

(اس (آگ) سے) مِنۡ غَمٍّ (مِنۡ، غَمٍّ) مِنۡ، حرف جار، برائے سبب، وجہ سے، غَمٍّ، مجرور، غم، گھٹن رنج (گھٹن کی وجہ سے) اُعِيۡدُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَعَادَ يُعِيۡدُ، مصدر اِعَادَةٌ، واپس لوٹانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ واپس لوٹا دیئے جائیں گے) فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ، ہے (اس میں)

وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۲۲﴾	اور تم جلنے کا عذاب چکھو۔

ع ۲ ۱۲ ۹

وَ، حرف عطف (اور) ذُوۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوۡقُ، مصدر ذَوۡقًا، چکھنا (تم چکھو) عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، اَلۡحَرِيۡقِ، مضاف الیہ، حَرۡقٌ، سے صفت مشبہ فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے، جلانے والا، جلا ہوا، جلنے کا، آگ (جلنے کا عذاب)

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ؕ	بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُدۡخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرے گا)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، واحد، اَلصّٰلِحَتُ، جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) تَجۡرِيۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجۡرِيۡ، مصدر، جَرۡيًا وَ

جِرْيَانًا، بہنا (بہتی ہوگی) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ، يُحَلَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰى يُحَلِّيْ، مصدر تَحْلِيَةٌ، پہنانا (وہ پہنائے جائیں گے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) مِنْ اَسَاوِرَ (مِنْ، اَسَاوِرَ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسَاوِرَ، مجرور، کنگن، پہنچیاں، واحد، سِوَارٌ، مِنْ ذَهَبٍ (مِنْ، ذَهَبٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ذَهَبٍ مجرور، سونے (سونے سے) وَّ، حرف عطف (اور) لُؤْلُؤًا، اسم مفرد، موتی، جمع، لَاٰلِيْ،

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۲۳	اور ان میں ان کا لباس ریشم ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) لِبَاسُهُمْ (لِبَاسُ، هُمْ) لِبَاسُ، مضاف، لباس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا لباس) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) حَرِيْرٌ، اسم ہے (ریشم)

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ	اور انہیں (دنیا میں) پاکیزہ بات کی طرف ہدایت کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) هُدُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت کرنا (انہیں ہدایت کی گئی) اِلَى الطَّيِّبِ (اِلٰى، اَلطَّيِّبِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلطَّيِّبِ، مجرور، پاکیزہ، پاک (پاکیزہ کی طرف) مِنَ الْقَوْلِ (مِنْ، اَلْقَوْلِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، اسم مصدر (بات، قول)

وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝۲۴	اور انہیں تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف ہدایت کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) هُدُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت کرنا (انہیں ہدایت کی گئی) اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ (اِلٰى، صِرَاطِ، اَلْحَمِيْدِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،

صِرَاطِ، مجرور، مضاف، راہ راستہ، اَلْحَمِیْدِ، مضاف الیہ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول، تعریف کیا ہوا، قابل تعریف، تعریفوں والے کے (تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاکِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے لوگوں کیلئے بنایا ہے کہ اس میں رہنے والے اور باہر سے آنے والے (حقوق میں) برابر ہیں

اِنَّ الَّذِیْنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا) وَ، حرف عطف (اور)

یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِیْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے سے) وَ، حرف عطف (اور)

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَلْمَسْجِدِ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، جس چیز سے منع کر دیا جائے وہ حرام ہے، حرام، حرمت والی (حرمت والی مسجد، مسجد حرام) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جسے)

جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بنایا ہے)

لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

سَوَآءَنِ، اسم مصدر بمعنی، استوا، یعنی دونوں طرف سے برابر (برابر، یکساں)

اَلْعَاکِفُ، عُکُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مقیم، رہنے والا، باشندہ، مجاور)

فِيْهِ (فِيْ،هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) الْبَادِ، بَدَاوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، باہر سے آنے والا، صحرا نشین،

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾	اور جو اس میں ظلم کے ساتھ کسی کج روی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب سے مزہ چکھائیں گے۔

ع ٣ / ١٠

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو) يُّرِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا (وہ ارادہ کرے گا) فِيْهِ (فِيْ،هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) بِاِلْحَادٍ (بِ،اِلْحَادٍ) بِ، حرف جار، کا، اِلْحَادٍ، مجرور، مصدر، کج روی، الحاد کی دو قسمیں ہیں، ایک ذات الٰہی کے ساتھ کسی کو شریک کر کے الحاد کرنا، اس سے ایمان جاتا رہتا ہے، دوسرے اسباب میں شریک کر کے الحاد کرنا، اس سے ایمان کی جڑ کھوکھلی ہو جاتی ہے (کسی کج روی کا)

بِظُلْمٍ (بِ،ظُلْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ظُلْمٍ، مجرور، اسم مصدر، ظلم (ظلم کے ساتھ)

نُّذِقْهُ (نُذِقْ،هُ) نُذِقْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے مزہ چکھائیں گے)

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (مِنْ، عَذَابٍ، اَلِيْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب سے)

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾	اور جب ہم نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کیلئے خانہ کعبہ کی جگہ کا تعین کر دیا (اور حکم دیا) کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا اور تو میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک رکھنا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان (جب)

بَوَّاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَوَّاَ یُبَوِّئُ، مصدر تَبْوِئَةٌ، تعین کرنا، مقرر کرنا، مرجع بنانا (ہم نے تعین کر دیا) لِاِبْرٰهِيْمَ (لِ،اِبْرٰهِيْمَ) لِ، حرف جار، کیلئے،اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم علیہ السلام (حضرت ابراہیم کیلئے) مَكَانَ الْبَيْتِ،مَكَانَ، مضاف، جگہ،اَلْبَيْتِ، مضاف الیہ،بیت اللہ کی، خانہ کعبہ کی (خانہ کعبہ کی جگہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

لَّا تُشْرِكْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (تو شریک نہ ٹھہرا) بِيْ (بِ، یْ) بِ، حرف جار، ساتھ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) شَيْئًا (کسی چیز) وَّ، حرف عطف (اور)

طَهِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرٌ، پاک رکھنا (تو پاک رکھنا)

بَيْتِيَ (بَيْتِ، یْ) بَيْتِ، مضاف، گھر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر کو)

لِلطَّآئِفِيْنَ (لِ،اَلطَّآئِفِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَلطَّآئِفِيْنَ، مجرور،طَوْفٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، طواف کرنے والے، واحد،طَآئِفٌ (طواف کرنے والوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

الْقَآئِمِيْنَ،قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر قیام کرنے والے، واحد،اَلْقَآئِمُ،

وَ، حرف عطف (اور) الرُّكَّعِ، رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر رکوع کرنے والے، واحد،اَلرَّاكِعُ، اَلسُّجُوْدِ، سجدہ کرنے والے، واحد،سَاجِدٌ،

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾	اور تو لوگوں میں حج کا اعلان کردے وہ تیرے پاس پیدل اور ہر دبلے پتلے اونٹ پر آئیں گے وہ ہر دور دراز راستے سے آئیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَذِّنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَذَّنَ يُؤَذِّنُ، مصدر تَاْذِيْنٌ، اذان کہنا، پکارنا، اعلان کرنا (تو اعلان کردے) فِي النَّاسِ (فِيْ،اَلنَّاسِ) فِيْ، حرف جار، میں،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں) بِالْحَجِّ (بِ،اَلْحَجِّ) بِ، حرف جار، کا،اَلْحَجِّ، مجرور، حج (حج کا)

یَاۡتُوۡكَ (یَاۡتُوۡا ،كَ) یَاۡتُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ آئیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس آئیں گے)

رِجَالًا، مرد، پیدل پاؤں چلتے، پہلے معنی کے اعتبار سے واحد، رَجُلٌ، اور دوسرے معنی کے اعتبار سے واحد، رَاجِلٌ، رِجْلٌ سے مشتق جس کے معنی پیر کے ہیں۔ وَّ، حرف عطف (اور)

عَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ (عَلٰی، كُلِّ، ضَامِرٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، ضَامِرٍ، مضاف الیہ، ضُمُوۡرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، دبلا، جس کی کمر پتلی ہو اور پیٹ پیٹھ سے لگ گیا ہو، ضَامِرٍ، میں دونوں معنی داخل ہیں، سواری کا جانور اونٹ گھوڑا جو سواری دینے کے سبب دبلا ہو گیا (ہر دبلے پتلے اونٹ پر) یَّاۡتِیۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (وہ آئیں گے)

مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِیۡقٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، فَجٍّ، مضاف الیہ، موصوف، دو پہاڑوں کے درمیان جگہ، راستے، عَمِیۡقٍ، عُمۡقٌ، مصدر سے صفت مشبہ دور دراز (ہر دور دراز راستے سے)

لِّیَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَ یَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِیۡۤ اَیَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِیۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ۚ	تاکہ وہ اپنے فوائد میں حاضر ہوں اور معلوم دنوں میں مویشی چوپاؤں میں سے ان پر (ذبح کے وقت) اللہ کے نام کا ذکر کریں جو اس نے انہیں دیئے۔

لِّیَشۡهَدُوۡا (لِ، یَشۡهَدُوۡا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَشۡهَدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ یَشۡهَدُ، مصدر شُهُوۡدًا، حاضر ہونا، موجود ہونا، وہ حاضر ہوں (تاکہ وہ حاضر ہوں)

مَنَافِعَ لَهُمۡ (مَنَافِعَ، لَ، هُمۡ) مَنَافِعَ، اسم جمع منصوب، فائدے، فوائد کی چیز، واحد، مَنۡفَعَةٌ، لَ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے فوائد میں)

وَ، حرف عطف (اور) یَذۡكُرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَكَرَ یَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا (وہ ذکر کریں) اسۡمَ اللّٰهِ (اِسۡمَ، اَللّٰهِ) اِسۡمَ، اسم، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام) فِیۡۤ اَیَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ (فِیۡ، اَیَّامٍ، مَعۡلُوۡمٰتٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَیَّامٍ، مجرور، موصوف، دنوں،

واحد، يَوْمٌ، مَعْلُوْمٰتٍ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، جانے ہوئے، مقرر، معلوم، واحد، مَعْلُوْمَةٌ، (معلوم دنوں میں) عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان پر جو) رَزَقَهُمْ (رَزَقَ، هُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، دینا، اس نے دیئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیئے)

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ (مِنْ، بَهِيْمَةِ، اَلْاَنْعَامِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَهِيْمَةِ، مجرور، مضاف، بَهِيْمَةٍ، چوپائے، چرنے والے، ایسے جانور جن میں نطق نہ ہو، اَلْاَنْعَامِ، مضاف الیہ، مویشی، واحد، نَعَمٌ، اس کے اصل معنی تو اونٹ کے ہیں، لیکن بھیڑ بکری، گائے اور بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے، پالتو، (مویشی چوپاؤں میں سے)

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۟	تو تم ان میں سے (خود) کھاؤ اور (بھوکے) تنگ دست محتاج کو کھلاؤ۔

فَكُلُوْا (فَ، كُلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر، اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (تو تم کھاؤ) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ، ہے (ان میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَطْعِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا (تم کھلاؤ)

الْبَآىِٕسَ الْفَقِيْرَ، اَلْبَآىِٕسَ، موصوف، بُؤْسٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بھوکا، تنگ دست، مصیبت زدہ، اَلْفَقِيْرَ، فَقْرًا، سے صفت مشبہ، محتاج (تنگ دست محتاج)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۟	پھر چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں اور چاہیے کہ وہ قدیم گھر کا طواف کریں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لْيَقْضُوْا (لْ، يَقْضُوْا) لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَقْضُوْا، فعل مضارع

مجزوم جمع مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، خاتمہ کرنا، دور کرنا، وہ دور کریں (چاہیے کہ وہ دور کریں) تَفَثَهُمۡ (تَفَثَ، هُمۡ) تَفَثَ، مضاف، میل کچیل، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا، (اپنا میل کچیل) وَ، حرف عطف (اور) لۡيُوۡفُوۡا (لۡ، يُوۡفُوۡا) لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يُوۡفُوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اَوۡفٰى يُوۡفِىۡ، مصدر اِيۡفَآءٌ، پورا کرنا، وہ پورا کریں (چاہیے کہ وہ پورا کریں) نُذُوۡرَهُمۡ (نُذُوۡرَ، هُمۡ) نُذُوۡرَ، مضاف، نذریں، واحد، نَذۡرٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نذریں) وَ، حرف عطف (اور)

لۡيَطَّوَّفُوۡا (لۡ، يَطَّوَّفُوۡا) لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَطَّوَّفُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ مصدر اِطَّوُّفٌ، طواف کرنا، وہ طواف کریں (چاہیے کہ وہ طواف کریں)

بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ (بِ، اَلۡبَيۡتِ، اَلۡعَتِيۡقِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡبَيۡتِ، مجرور، موصوف، گھر، اَلۡعَتِيۡقِ، صفت، عَتَاقَةٌ، سے صفت مشبہ، قدیم پرانا (قدیم گھر کا)

ذٰلِكَ ۗ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ	یہ اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو وہ اس کیلئے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يُّعَظِّمۡ فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَظَّمَ يُعَظِّمُ، مصدر تَعۡظِيۡمٌ، تعظیم کرنا (وہ تعظیم کرے)

حُرُمٰتِ اللّٰهِ، حُرُمٰتِ، مضاف، حرمتوں، واحد، حُرۡمَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حرمتوں)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ) خَيۡرٌ (بہتر)

لَّهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عِنۡدَ (پاس، نزدیک، ہاں) رَبِّهٖ (رَبِّ، هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب)

وَاُحِلَّتۡ لَكُمُ الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى	اور تمہارے لیے مویشی حلال کیے گئے سوائے ان

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝	کے جو تم پر پڑھ کر سنائے جاتے ہیں پس تم بتوں کی گندگی سے بچو اور تم جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اُحِلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالًا، حلال کرنا (حلال کیے گئے) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) الْاَنْعَامُ، بھیڑ، بکری، گائے، بھینس جس میں اونٹ شامل ہو، واحد، نَعَمٌ (مویشی)

اِلَّا، حرف استثناء (سوائے) مَا، اسم موصول (ان کے جو) يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھ کر سنانا (پڑھ کر سنایا جاتا ہے) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) فَاجْتَنِبُوا (فَ، اِجْتَنِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِجْتَنِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، پرہیز کرنا، بچنا (تم بچو)

الرِّجْسَ (گندگی، نجاست، ناپاکی پلیدی) مِنَ الْاَوْثَانِ (مِنْ، اَلْاَوْثَانِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْاَوْثَانِ، مجرور، بتوں، واحد، وَثْنٌ، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے علاوہ پرستش کی جائے۔ وَ، حرف عطف (اور) اِجْتَنِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، پرہیز کرنا، بچنا (تم پرہیز کرو) قَوْلَ الزُّوْرِ، قَوْلَ، مضاف، اسم مصدر، قول، بات، اَلزُّوْرِ، مضاف الیہ، جھوٹی (جھوٹی بات)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ	اللہ کیلئے یکسو ہو کر اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے والے۔

حُنَفَآءَ حَنَفٌ سے صفت مشبہ حنیفی، اللہ کی طرف ہونے والے، یکسو، واحد، حَنِيْفٌ،

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ، غَيْرَ، نہ، مُشْرِكِيْنَ، اِشْرَاكًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، شریک ٹھہرانے والے (نہ شریک ٹھہرانے والے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ	اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے تو گویا وہ آسمان

السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ ﴿٣١﴾	سے گر پڑا پھر تو پرندے اسے اچک لیتے ہیں یا ہوا اس کو دور کسی جگہ میں گرا دیتی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یُّشْرِكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب فعل شرط اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک ٹھہرانا، (وہ شریک ٹھہرائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَكَاَنَّمَا (فَ، كَاَنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، كَاَنَّمَا، كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، زائد کافہ ہے (تو گویا)

خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا اَوْ خُرُوْرًا، نیچے گرنا (وہ گر پڑا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَتَخْطَفُهُ (فَ، تَخْطَفُ، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَخْطَفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَطِفَ یَخْطَفُ، مصدر خَطْفًا، اچکنا، اچک لیتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اچک لیتے ہیں اسے)

اَلطَّیْرُ، پرندے، واحد، اَلطَّآىِٕرُ، اَوْ، حرف عطف (یا)

تَهْوِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب هَوٰی یَهْوِیْ، مصدر هَوِیًّا، گرانا (وہ گرا دیتی ہے)

بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) اَلرِّیْحُ، ہوا، جمع، رِیَاحٌ،

فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ (فِیْ، مَكَانٍ، سَحِیْقٍ) فِیْ، حرف جار، میں، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، جگہ، سَحِیْقٍ، صفت، سُحُوْقٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، دور، بعید (کسی دور جگہ میں)

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾	یہ (بات) ہے اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرتا ہے تو یقیناً یہ دلوں کے تقوٰی سے ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

یُعَظِّمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب، فعل شرط عَظَّمَ یُعَظِّمُ، مصدر تَعْظِیْمٌ، تعظیم کرنا (وہ تعظیم کرتا ہے) شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ (شَعَآىِٕرَ، اَللّٰهِ) شَعَآىِٕرَ، مضاف، نشانیوں، واحد، شَعِیْرَةٌ،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں کی)
فَاِنَّهَا (فَ، اِنَّ، هَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، یہ (تو یقیناً یہ) مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (مِنْ، تَقْوٰی، اَلْقُلُوْبِ) مِنْ، حرف جار، سے،
تَقْوٰی، مجرور، مضاف، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم ہے، تقوٰی کے معنی نفس کو اس چیز سے بچانا اور حفاظت میں رکھنا ہے جس کا خوف ہو، پرہیزگاری، تقوٰی، اَلْقُلُوْبِ، مضاف الیہ، دلوں کے، واحد، قَلْبٌ (دلوں کے تقوٰی سے)

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾	تمہارے لیے ان میں ایک مقررہ وقت تک فوائد ہیں پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ قدیم گھر (خانہ کعبہ) کی طرف ہے

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَنْعَامُ ہے، (ان میں) مَنَافِعُ، اسم جمع، فوائد، واحد، مَنْفَعَةٌ،
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰى، اَجَلٍ، مُسَمًّى) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، ایک وقت،
مُسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقررہ (ایک مقررہ وقت تک)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مَحِلُّهَآ (مَحِلُّ، هَا) مَحِلُّ، مضاف، حِلٌّ سے اسم ظرف مکان، حلال ہونے کی جگہ، قربانی کی جگہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَنْعَامُ ہے (ان کے حلال ہونے کی جگہ) اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْبَيْتِ، مجرور، موصوف، گھر، اَلْعَتِيْقِ، صفت، عَتَاقَةٌ، سے صفت مشبہ، قدیم (قدیم گھر (خانہ کعبہ) کی طرف)

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	اور ہم نے ہر امت کیلئے قربانی مقرر کی تاکہ وہ مویشی چوپاؤں میں سے ان پر (ذبح کے وقت) اللہ کے نام کا ذکر کریں جو اس نے انہیں دیئے ہیں۔

ع ۴ ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) لِكُلِّ اُمَّةٍ (لِ، كُلِّ، اُمَّةٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت کیلئے) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، (ہم نے مقرر کی) مَنْسَكًا، مصدر میمی (قربانی کرنا، قربانی، قربانی کی جگہ)

لِّيَذْكُرُوا (لِ، يَذْكُرُوا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَذْكُرُوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، وہ ذکر کریں (تاکہ وہ ذکر کریں)

اسْمَ اللهِ، اِسْمَ، مضاف، نام، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام)

عَلٰى مَا، عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان پر جو)

رَزَقَهُمْ (رَزَقَ، هُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، دینا، رزق دینا، اس نے دیئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیئے)

مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ (مِنْ، بَهِيْمَةِ، اَلْاَنْعَامِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَهِيْمَةِ، مجرور، مضاف، چوپائے چلنے والے جانور، ایسے جانور جن میں نطق نہ ہو، اَلْاَنْعَامِ، مضاف الیہ، اونٹ کیلئے بولا جاتا ہے لیکن بھیڑ بکری گائے اور بھینس بھی اس میں شامل ہیں، مویشی، پالتو جانور (مویشی چوپاؤں میں سے)

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ	پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔

فَاِلٰهُكُمْ (فَ، اِلٰهُ، كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (پس تمہارا معبود) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، وَحْدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، یگانہ، ایک (ایک ہی معبود)

فَلَهٗٓ (فَ، لَهٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (تو اسی کے) اَسْلِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَسْلَمَ يُسْلِمُ مصدر اِسْلَامٌ، فرمانبردار ہونا (تم فرمانبردار ہو جاؤ)

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ۝۳۴	اور آپ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنادیجئے) الْمُخْبِتِيْنَ، اِخْبَاتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجزی کرنے والے، واحد، مُخْبِتٌ،

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	وہ لوگ جو جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو انہیں تکلیف پہنچتی ہے اس پر صبر کرنے والے ہیں اور وہ نماز کے قائم کرنے والے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

ذُكِرَ اللّٰهُ (ذُكِرَ، اَللّٰهُ) ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، ذکر کیا جاتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ کا (اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے)

وَ جِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَجِلَ يَوْجَلُ، مصدر وَجَلًا، وَجْلًا، ڈرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ڈر جاتا ہے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) وَ، حرف عطف (اور)

اَلصّٰبِرِيْنَ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ،

عَلٰى مَآ، عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَصَابَهُمْ (اَصَابَ، هُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، تکلیف پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تکلیف پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں تکلیف پہنچتی ہے)

وَ، حرف عطف (اور) الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ، اَلْمُقِيْمِيْ، مضاف، یہ اصل میں، اَلْمُقِيْمِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، قائم کرنے والے، واحد، اَلْمُقِيْمُ، اَلصَّلٰوةِ، مضاف الیہ، نماز کے (نماز کے قائم کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
رَزَقۡنٰهُمۡ (رَزَقۡنَا، هُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، دینا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)
يُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَكُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمۡ فِيۡهَا خَيۡرٌ	اور قربانی کے بڑے جانور، ہم نے انہیں تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡبُدۡنَ، قربانی کے اونٹ اور گائے جو خانہ کعبہ کی طرف لیجائے جائیں، موٹاپے اور بدن کے بھاری ہونے کی وجہ سے بدنہ کہتے ہیں، بُدۡنَ، میں گائے اور اونٹ ہی شامل ہیں، بکری کو بُدۡنَ، نہیں کہتے ہیں (قربانی کے بڑے جانور)
جَعَلۡنٰهَا (جَعَلۡنَا، هَا) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلۡبُدۡنَ ہے (ہم نے انہیں بنایا)
لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، شَعَآئِرِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، شَعِيۡرَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)
لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡبُدۡنَ ہے، (ان میں) خَيۡرٌ (بہت بھلائی)

فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّ	سو تم قطار میں کھڑے کر کے (ذبح کے وقت) ان پر اللہ کے نام کا ذکر کرو۔

فَاذۡكُرُوا (فَ، اُذۡكُرُوۡا) فَ، حرف عطف، سو، اُذۡكُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر

ذِكْرًا، ذکر کرنا، تم ذکر کرو (سو تم ذکر کرو)

اسْمَ اللّٰهِ(اِسْمَ ،اَللّٰهِ)اِسْمَ ، مضاف ، نام ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کے (اللہ کے نام)

عَلَيْهَا(عَلٰی ،هَا)عَلٰی ، حرف جار، پر ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع ،اَلْبُدْنَ، ہے (ان پر) صَوَآفَّ ،صَفٌّ، سے اسم فاعل جمع مؤنث (صف بستہ ، قطار باندھے ، قطار میں کھڑے)

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ	پھر جب ان کے پہلو (زمین پر) گر پڑیں تو تم اس میں سے کھاؤ اور قناعت کرنے والے اور مانگنے والے کو کھلاؤ۔

فَاِذَا(فَ ،اِذَا) فَ، حرف عطف ، پھر ،اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط ، جب (پھر جب)

وَجَبَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَجَبَ يَجِبُ ، مصدر وَجْبًا وَ وَجْبَةٌ ، جان نکلنے کے بعد گر پڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گر پڑے)

جُنُوْبُهَا(جُنُوْبُ ،هَا) جُنُوْبُ ، مضاف ، پہلو، واحد ،جَنْبٌ ،هَا، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اس، ضمیر کا مرجع ،اَلْبُدْنَ ہے (ان کے پہلو)

فَكُلُوْا(فَ ،كُلُوْا) فَ، حرف عطف ، تو ،كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ ، مصدر اَكْلًا ، کھانا، تم کھاؤ (تو تم کھاؤ) مِنْهَا(مِنْ ،هَا)مِنْ ، حرف جار، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث ،اس (اس میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَطْعِمُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطْعَمَ يُطْعِمُ ، مصدر اِطْعَامٌ ، کھلانا (تم کھلاؤ)

الْقَانِعَ ، تھوڑے سامان پر اکتفا کرنے والا، وہ سائل جو اصرار کے ساتھ نہ مانگے جو دیا جائے اس پر راضی ہو۔ معنی اول میں ،قَنَاعَةٌ ،اور معنی دوم میں قَنُوْعٌ ،سے اسم فاعل واحد مذکر (قناعت کرنے والا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُعْتَرَّ ،اِعْتِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مانگنے والا، مانگنے پر اصرار کرنے والا، سوال کرنے والا،

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳۶	اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس، اسی (اسی طرح) سَخَّرْنٰهَا (سَخَّرْنَا، هَا) سَخَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، تسخیر کرنا، تابع کرنا، ہم نے تابع کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ، ہے (ہم نے ان کو تابع کر دیا ہے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ	اللہ کو ہرگز ان کے گوشت نہیں پہنچیں گے اور نہ ان کے خون اور لیکن اسے تمہاری طرف سے تقوٰی پہنچے گا

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ (لَنْ يَّنَالَ، اَللّٰهَ) لَنْ يَّنَالَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلًا، پہنچنا، وہ ہرگز نہیں پہنچے گا، اَللّٰهَ، اللہ کو (وہ اللہ کو ہرگز نہیں پہنچے گا)

لُحُوْمُهَا (لُحُوْمُ، هَا) لُحُوْمُ، مضاف، گوشت، واحد، لَحْمٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْبُدْنَ، ہے (ان کے گوشت) وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

دِمَآؤُهَا (دِمَآؤُ، هَا) دِمَآؤُ، مضاف، خون، واحد، دَمٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے ضمیر کا مرجع اَلْبُدْنَ، ہے (ان کے خون) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

يَّنَالُهُ (يَنَالُ، هُ) يَنَالُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلًا، پہنچنا، پہنچے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے پہنچے گا)

التَّقْوٰى، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم (تقوٰی) تقوٰی کے معنی نفس کا اس چیز سے بچانا جس کا خوف ہو۔

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، طرف سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری طرف سے)

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ	اسی طرح اس نے ان کو تمہارے تابع کر دیا تا کہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں ہدایت دی۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) سَخَّرَهَا (سَخَّرَ، هَا) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، تسخیر کرنا، تابع کرنا، اس نے تابع کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ، ہے، (اس نے ان کو تابع کر دیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے) لِتُكَبِّرُوا (لِ، تُكَبِّرُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، تُكَبِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَبَّرَ يُكَبِّرُ، مصدر تَكْبِيْرًا، تکبیر کہنا، اللہ اکبر کہنا، بڑائی بیان کرنا (تم بڑائی بیان کرو) اللّٰهَ (اللہ کی)
عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
هَدٰىكُمْ (هَدٰى، كُمْ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ہدایت دی)

وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۞	اور آپ احسان کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنا دیجئے) اَلْمُحْسِنِيْنَ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ،

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	بے شک اللہ ان لوگوں سے (دشمنوں کو) دور کرتا ہے جو ایمان لائے ۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
يُدٰفِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَافَعَ يُدَافِعُ، مصدر مُدَافَعَةٌ، دور کرنا (وہ دور کرتا ہے) عَنِ الَّذِيْنَ (عَنْ، اَلَّذِيْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان

لوگوں سے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾	بے شک اللہ ہر بڑے خائن، بہت ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔

ع ٥ النّصف ١٢

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ، کُلَّ، مضاف، ہر، خَوَّانٍ، مضاف الیہ، خِیَانَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، خیانت کرنے والا، بڑا خائن، کَفُوْرٍ، کُفْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت ناشکرا (ہر بڑے خائن بہت ناشکرے کو)

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	ان لوگوں کو (جہاد کی) اجازت دی گئی جن سے جنگ کی جاتی ہے اس وجہ سے کہ یقیناً ان پر ظلم کیا گیا۔

اُذِنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَذِنَ یَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (اجازت دی گئی)

لِلَّذِیْنَ (لِ، اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جن سے) یُقٰتَلُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا (ان سے جنگ کی جاتی ہے)

بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، وہ (اس وجہ سے کہ یقیناً ان پر)

ظُلِمُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (ان پر ظلم کیا گیا)

وَ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُنِ ﴿۳۹﴾	اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر یقیناً بڑا قادر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰی نَصْرِهِمْ (عَلٰی، نَصْرِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، نَصْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، مدد کرنا، مدد،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مدد کرنے پر)
لَقَدِیْرٌنِ (لَ، قَدِیْرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قَدِیْرٌ، قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، بڑی قدرت والا، بڑا قادر (یقیناً بڑا قادر)

الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	وہ لوگ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے (ان کا قصور نہ تھا) سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُخْرِجُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے گئے) مِنْ دِیَارِهِمْ (مِنْ، دِیَارِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے)
بِغَیْرِ حَقٍّ (بِ، غَیْرِ، حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق کے (بغیر حق کے، ناحق) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
یَّقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)
اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

وَ لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِیَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِیْرًا ؕ	اور اگر اللہ کا لوگوں کو ان کے بعض کو بعض کے ذریعے ہٹانا نہ ہوتا تو خانقاہیں اور گرجے اور عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت زیادہ لیا جاتا ہے ضرور مسمار کر دی جاتیں۔

وَلَوْلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ)
دَفْعُ اللّٰهِ، دَفْعُ، مضاف، اسم مصدر، دفع کرنا، ہٹانا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہٹانا)
اَلنَّاسَ (لوگوں) بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان کے (ان کے بعض)

بِبَعْضٍ (بِ، بَعْضٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کے ذریعے)

لَّهُدِّمَتْ (لَ، هُدِّمَتْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُدِّمَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب هَدَّمَ يُهَدِّمُ، مصدر تَهْدِيْمًا، مسمار کرنا، ڈھادینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، مسمار کردیا جاتا (ضرور مسمار کردیا جاتا)

صَوَامِعُ، عیسائی راہبوں کے خلوت خانے، خانقاہیں، واحد، صَوْمَعَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)

بِيَعٌ، یہود و نصاریٰ کے عبادت خانے اور گرجا گھر (گرجے) واحد، بِيْعَةٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

صَلَوٰتٌ، دعائیں، نمازیں، یہودیوں کی عبادت گاہیں، واحد، صَلٰوةٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

مَسٰجِدُ، مسجدیں، مسلمانوں کی عبادت کی جگہیں، واحد، مَسْجِدٌ،

يُذْكَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا (ذکر کیا جاتا ہے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، صَلَوٰتٌ، ہے،

(ان میں) اسْمُ اللّٰهِ (اِسْمُ، اَللّٰهِ) اِسْمُ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام کا)

كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ، بکثرت، اکثر،

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اور یقیناً اللہ ضرور (اس کی) مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَيَنْصُرَنَّ (لَ۔ يَنْصُرَنَّ) لَ لام تاکید، یقینًا، يَنْصُرَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ ضرور مدد کرے گا (یقیناً وہ ضرور مدد کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَّنْصُرُهٗ (يَنْصُرُ، هٗ) يَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرے گا)

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝	بے شک اللہ یقیناً بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَقَوِیٌّ (لَ، قَوِیٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّۃٌ، سے صفت مشبہ، بڑی قوت والا، (یقیناً بڑی قوت والا ہے) عَزِیۡزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بڑے غلبے والا، بہت غالب)

اَلَّذِیۡنَ اِنۡ مَّکَّنّٰہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ نَہَوۡا عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ	وہ لوگ جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں اور وہ زکوۃ ادا کریں اور وہ نیکی کا حکم دیں اور وہ برائی سے روکیں۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

مَّکَّنّٰہُمۡ (مَکَّنَّا، ہُمۡ) مَکَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَکَّنَ یُمَکِّنُ، مصدر تَمۡکِیۡنًا، قائم کرنا، اقتدار دینا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ، ہم اقتدار دیں، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں اقتدار دیں)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ (اَقَامُوۡا، اَلصَّلٰوۃَ) اَقَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ قائم کریں، اَلصَّلٰوۃَ، نماز (وہ نماز قائم کریں)

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ (اٰتَوۡا، اَلزَّکٰوۃَ) اٰتَوۡا، اصل میں اٰتَوۡا ہے واؤ پر پیش اگے لفظ میں ملانے کیلئے ہے فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ دینا، ادا کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ادا کریں، اَلزَّکٰوۃَ، زکوۃ (وہ زکوۃ ادا کریں)

وَ، حرف عطف (اور) اَمَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حکم دیں) بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ، اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، مَعۡرِفَۃٌ وَ عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر معرفہ، اچھا کام، نیکی، دستور (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور) نَہَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَہٰی یَنۡہٰی، مصدر نَہۡیٌ، روکنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ روکیں)

عَنِ الۡمُنۡکَرِ (عَنۡ، اَلۡمُنۡکَرِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡکَرِ، مجرور، اِنۡکَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر معرفہ، وہ قول و فعل جس کو عقل سلیم برا سمجھتی ہو اور شریعت نے اس کو برا قرار دیا ہو، ناپسندیدہ،

برائی (برائی سے)

وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾	اور تمام امور کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے، اللہ کے اختیار میں)
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (عَاقِبَةُ، اَلْاُمُوْرِ) عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے، عاقبت، انجام، آخر، اَلْاُمُوْرِ، مضاف الیہ
تمام امور کا، تمام معاملات، کاموں کا (تمام امور کا انجام)

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾	اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)
يُكَذِّبُوْكَ (يُكَذِّبُوْا، كَ) يُكَذِّبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا،
وہ جھٹلاتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں)
فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)
كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)
قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)
قَوْمُ نُوْحٍ (قَوْمُ، نُوْحٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، حضرت نوح علیہ السلام کی (حضرت نوح کی قوم، قوم نوح) وَّ، حرف عطف (اور) عَادٌ (عاد) وَّ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدُ (ثمود)

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ (قَوْمُ، اِبْرٰهِيْمَ) قَوْمُ، مضاف، قوم، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ،
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (حضرت ابراہیم کی قوم، قوم ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور)
قَوْمُ لُوْطٍ (قَوْمُ، لُوْطٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، حضرت لوط علیہ السلام کی (حضرت لوط کی قوم، قوم لوط)

وَّ اَصۡحٰبُ مَدۡیَنَ ۚ	اور مدین والوں نے (بھی)

وَّ، حرف عطف (اور) اَصۡحٰبُ مَدۡیَنَ (اَصۡحٰبُ، مَدۡیَنَ) اَصۡحٰبُ، مضاف، صاحب، ساتھی، والے، واحد، صَاحِبٌ، مَدۡیَنَ، مضاف الیہ، مدین (مدین والے)

وَ کُذِّبَ مُوۡسٰی فَاَمۡلَیۡتُ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۚ	اور (حضرت) موسیٰ کو جھٹلایا گیا تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑا۔

وَ، حرف عطف (اور) کُذِّبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، (وہ جھٹلایا گیا) مُوۡسٰی (حضرت موسیٰ)

فَاَمۡلَیۡتُ (فَ، اَمۡلَیۡتُ) فَ، حرف عطف، تو، اَمۡلَیۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمۡلٰی یُمۡلِیۡ، مصدر اِمۡلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (میں نے مہلت دی)

لِلۡکٰفِرِیۡنَ (لِ، اَلۡکٰفِرِیۡنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلۡکٰفِرِیۡنَ، مجرور، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡکَافِرُ (کافروں کو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَخَذۡتُهُمۡ (اَخَذۡتُ، هُمۡ) اَخَذۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، میں نے پکڑا هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں پکڑا)

فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۴۴﴾	تو میرا عذاب کیسا تھا؟

فَکَیۡفَ (فَ، کَیۡفَ) فَ، حرف عطف، تو، کَیۡفَ، استفہامیہ، کیسا (تو کیسا)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

نَکِیۡرِ، اصل میں، نَکِیۡرِیۡ، تھا (نَکِیۡرِ، یۡ) نَکِیۡرِ، مضاف، مصدر ہے، انکار، بدل ڈالنا، عذاب، یۡ، مضاف الیہ، وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

فَکَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَةٍ اَهۡلَکۡنٰهَا وَ هِیَ ظَالِمَةٌ فَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا	پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾	ہیں اور کنویں ناکارہ پڑے ہوئے ہیں اور مضبوط محل (ویران) ہیں

فَكَاَيِّنْ (فَ،كَاَيِّنْ) فَ، حرف عطف، پھر،كَاَيِّنْ، اصل میں،كَاَيٍّ، تھا،قرآنی املاء میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیاہے۔ یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتاہے اور مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، کتنی (پھر کتنی)

مِّنْ قَرْيَةٍ (مِنْ،قَرْيَةٍ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،قَرْيَةٍ، مجرور، لفظ واحد ہے، کیونکہ پوری جنس کیلئے استعمال ہوا ہے،اس لیے ترجمہ جمع میں کیا جارہاہے (بستیاں)

اَهْلَكْنٰهَا(اَهْلَكْنَا،هَا)اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ،ہلاک کرنا،ہم نے ہلاک کردیا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع،قَرْيَةٍ،ہے (ہم نے انہیں ہلاک کردیا)

وَهِيَ،وَ، حالیہ،اس حال میں کہ ،هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب،وہ (اس حال میں کہ وہ)

ظَالِمَةٌ،ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ظلم کرنے والی،ظالم)

فَهِيَ(فَ،هِيَ)فَ، حرف عطف، پس،هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب،وہ (پس وہ)

خَاوِيَةٌ،خَوَآءٌ، مصد سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ (کھوکھلی، گری ہوئی)

عَلٰى عُرُوْشِهَا(عَلٰى،عُرُوْشِ،هَا)عَلٰى، حرف جار،پر،عُرُوْشِ، مجرور، مضاف، چھتوں،واحد،عَرْشٌ هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،اپنی (اپنی چھتوں پر)وَ، حرف عطف (اور)

بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ(بِئْرٍ،مُعَطَّلَةٍ)بِئْرٍ، موصوف،ایسے کنویں جن سے کوئی پانی بھرنے والانہ رہاہو،کنواں، مُعَطَّلَةٍ، صفت تَعْطِيْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، ناکارہ پڑا ہوا (کنویں ناکارہ پڑے ہوئے)

وَّ، حرف عطف (اور) قَصْرٍ مَّشِيْدٍ(قَصْرٍ،مَشِيْدٍ) قَصْرٍ، موصوف، محل،مَشِيْدٍ، صفت،شَيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول، مضبوط (مضبوط محل)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ	پھر کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے پس ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ وہ ان سے سمجھتے یا کان (ایسے) کہ وہ

بِهَا ۚ	ان سے سنتے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا (اَ، فَ، لَمْ يَسِيْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،
لَمْ يَسِيْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا،
لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں چلے پھرے (کیا پھر وہ نہیں چلے پھرے)
فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَتَكُوْنَ (فَ، تَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ،
مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوتا (پس وہ ہوتا)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)
قُلُوْبٌ (دلوں) واحد، قَلْبٌ، يَّعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا،
(وہ سمجھتے) بِهَآ (بِ، هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع،
قُلُوْبٌ، ہے (ان سے) اَوْ، حرف عطف (یا) اٰذَانٌ (کانوں) واحد، اُذُنٌ،
يَّسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ سنتے) بِهَا (بِ، هَا)
بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰذَانٌ ہے (ان سے)

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾	تو بے شک بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہے۔

فَاِنَّهَا (فَ، اِنَّ، هَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، ضمیر واحد مؤنث
غائب، ضمیر قصہ ہے، بات یہ ہے (تو بے شک بات یہ ہے)
لَا تَعْمَى فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا (اندھی نہیں ہوتی)
الْاَبْصَارُ (آنکھیں) واحد، بَصَرٌ، وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)
تَعْمَى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا (اندھا ہوتا ہے)

الْقُلُوْبُ (دلوں) واحد، قَلْبٌ، الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

فِی الصُّدُوْرِ (فِیْ، اَلصُّدُوْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلصُّدُوْرِ، مجرور، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں میں)

وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ	اور وہ آپ سے عذاب کو جلدی طلب کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) یَسْتَعْجِلُوْنَكَ (یَسْتَعْجِلُوْنَ، كَ) یَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالًا، جلدی طلب کرنا، وہ جلدی طلب کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے جلدی طلب کرتے ہیں)

بِالْعَذَابِ (بِ، اَلْعَذَابِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کو)

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ یُّخْلِفَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا (وہ ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) وَعْدَهٗ (وَعْدَ، هٗ)

وَعْدَ، مضاف، اسم مصدر، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کی)

وَ اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾	اور بے شک آپ کے رب کے ہاں کا ایک دن ایک ہزار سال کی طرح ہے ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) یَوْمًا (ایک دن) عِنْدَ (نزدیک، پاس، ہاں) رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے)

كَاَلْفِ سَنَةٍ (كَ، اَلْفِ، سَنَةٍ) كَ، حرف تشبیہ وجار، مانند، طرح، اَلْفِ، مجرور، مضاف، ایک ہزار، سَنَةٍ، مضاف الیہ، سال کی (ایک ہزار سال کی طرح)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (دنوں) سے جو)

تَعُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا (تم گنتے ہو)

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَمْلَیْتُ لَهَا وَ هِیَ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں میں نے انہیں مہلت دی اس

ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ	حال میں کہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَاَيِّنْ، اصل میں، كَاَيٍّ، تھا، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اور مبہم کثیر تعداد میں دلالت کرتا ہے (کتنی ہی)

مِّنْ قَرْيَةٍ (مِنْ، قَرْيَةٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، قَرْيَةٍ، لفظ واحد ہے چونکہ یہ پوری جنس کیلئے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا ہے (بستیاں)

اَمْلَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمْلٰی يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا (میں نے مہلت دی)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ ہے (ان کو)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

ظَالِمَةٌ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ظلم کرنے والی، ظالم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَخَذْتُهَا (اَخَذْتُ، هَا) اَخَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، میں نے پکڑ لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، ہے (میں نے انہیں پکڑ لیا)

وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۴۸	اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَيَّ (اِلٰی، یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف) اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان و مصدر، صَيْرٌ، مادہ، لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، قرار گاہ، لوٹنا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ۴۹	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا، اَيُّهَا، اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، ال داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ لوگو (اے لوگو)

اِنَّمَاۤ (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، جو حصر کیلئے آتی ہے، بے شک، صرف، تحقیق، سوائے اس

کے نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ، نَذِيْرٌ، نَذْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرانے والا، مُبِيْنٌ، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اس کا مادہ لازم اور متعدی دونوں سے ہے۔ اس لیے ترجمہ، واضح، واضح کرنے والا، ظاہر، کھلا ہوا، بیان کرنے والا، (واضح ڈرانے والا)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔

فَالَّذِيْنَ (فَ، اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، مصدر (بخشش، مغفرت) وَّ، حرف عطف (اور)

رِزْقٌ كَرِيْمٌ، رِزْقٌ، موصوف، مصدر، رزق، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، (عزت والا رزق)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں کوشش کی (اس خیال سے) کہ وہ عاجز کرنے والے ہیں یہی لوگ بھڑکتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

سَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (اُنہوں نے کوشش کی)

فِیْۤ اٰیٰتِنَا (فِیْ، اٰیٰتِ، نَا) فِیْ، حرف جار، میں، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں) مُعٰجِزِیْنَ، مُعَاجَزَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعَاجِزٌ، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَحِیْمِ، مضاف الیہ، دوزخ، بھڑکتی آگ (بھڑکتی آگ والے)

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤی اَلْقَى الشَّیْطٰنُ فِیْۤ اُمْنِیَّتِهٖ ۚ	اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ کوئی نبی مگر جب اس نے آرزو کی شیطان نے اس کی آرزو کے بارے میں (وسوسہ) ڈالا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

مِنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

وَّلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَبِیٍّ (کوئی نبی) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) تَمَنّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیٌ، آرزو کرنا، تمنا کرنا، (اس نے آرزو کی) اَلْقَى الشَّیْطٰنُ (اَلْقَى، اَلشَّیْطٰنُ) اَلْقَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ڈالا، اَلشَّیْطٰنُ، شیطان نے (شیطان نے ڈالا)

فِیْۤ اُمْنِیَّتِهٖ (فِیْ، اُمْنِیَّتِ، ہٖ) فِیْ، حرف جار، برائے تعلق، کے بارے میں، اُمْنِیَّتِ، مجرور، مضاف، آرزو، تمنا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آرزو کے بارے میں)

فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ	تو اللہ دور کر دیتا ہے جو شیطان (وسوسہ) ڈالتا ہے پھر اللہ

يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ	اپنی آیات کو پختہ کرتا ہے۔

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ (فَ،يَنْسَخُ،اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو،يَنْسَخُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَسَخَ يَنْسَخُ، مصدر نَسْخًا، دور کرنا، منسوخ کرنا، کالعدم قرار دینا، مٹانا، وہ دور کر دیتا ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تو اللہ دور کر دیتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

يُلْقِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈالتا ہے) الشَّيْطٰنُ (شیطان)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُحْكِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْكَمَ يُحْكِمُ، مصدر اِحْكَامًا، پختہ کرنا، مضبوط کرنا (وہ پختہ کر دیتا ہے) اللّٰهُ (اللہ)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ،ہٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات کو)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَ اللّٰهُ (وَ،اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ	تاکہ وہ (وسوسہ کو) جو شیطان ڈالتا ہے ان لوگوں کیلئے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور ان کے دل سخت ہیں۔

لِّيَجْعَلَ (لِ،يَجْعَلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، وہ بنادے (تاکہ وہ بنادے) مَا، اسم موصول (وہ جو)

يُلْقِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈالتا ہے) الشَّيْطٰنُ (شیطان)

فِتْنَةً، اسم (آزمائش) لِلَّذِيْنَ (لِ،اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جن کے) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ،قُلُوْبِ،هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں،

قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں) مَّرَضٌ، اسم مصدر (بیماری، روگ، نفاق) وَّ، حرف عطف (اور)

اَلْقَاسِيَةِ، قَسْوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (سخت)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں)

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾	اور بے شک ظالم لوگ یقیناً دور کی مخالفت میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم لوگ) واحد، اَلظَّالِمُ،

لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ (لَ، فِيْ، شِقَاقٍ، بَعِيْدٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، مخالفت، عداوت، بَعِيْدٍ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دور (یقیناً دور کی مخالفت میں)

وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اور تاکہ وہ لوگ جان لیں جو علم دیئے گئے کہ بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں پس اس کیلئے ان کے دل جھک جائیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) لِيَعْلَمَ (لِ، يَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

الْعِلْمَ، اسم مصدر (علم) اَنَّهُ (اَنَّ، هُ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (کہ بے شک وہ) اَلْحَقُّ (حق، سچ) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ، رَبِّ، كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

فَيُؤْمِنُوْا (فَ، يُؤْمِنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، يُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائیں (تو وہ ایمان لائیں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَتُخْبِتَ (فَ، تُخْبِتَ) فَ، حرف عطف، پس، تُخْبِتَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَخْبَتَ يُخْبِتُ، مصدر اِخْبَاتٌ، جھکنا (وہ جھک جائے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾	اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے یقیناً سیدھے راستے کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ) لَهَادِ (لَ، هَادِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هَادِ، هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا (یقیناً ہدایت دینے والا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (اِلٰى، صِرَاطٍ، مُسْتَقِيْمٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہمیشہ اس (قرآن) سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک قیامت ان کے پاس آجائے یا ان پر بانجھ (منحوس) دن کا عذاب آجائے

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَزَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَالَ يَزَالُ، مصدر زَوَالًا، زوال آنا،

(اس کو زوال نہیں آئے گا، وہ ہمیشہ رہے گا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
فِیْ مِرْیَةٍ (فِیْ، مِرْیَةٍ) فِیْ، حرف جار، میں، مِرْیَةٍ، مجرور، اسم مصدر، جس شک سے تردد پیدا ہو جائے، شک (شک میں) مِّنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰن، ہے (اس (قرآن) سے) حَتّٰی، حرف جار، وغایت (یہاں تک کہ)
تَاْتِيَهُمُ (تَاْتِیَ، هُمْ) تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آجائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے) اَلسَّاعَةُ (گھڑی، قیامت) بَغْتَةً (اچانک) اَوْ، حرف عطف (یا) يَاْتِيَهُمْ (یَاْتِیَ، هُمْ) یَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ آنا، وہ آجائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے) عَذَابُ (عذاب)
يَوْمٍ عَقِيْمٍ، یَوْمٍ، موصوف، دن، عَقِیْمٍ، صفت، بانجھ، بے خیر، منحوس، وہ عورت جو بانجھ ہو یا وہ مرد جس کی اولاد نہ ہوتی ہو، یَوْمٍ عَقِیْمٍ، اس لیے بولتے ہیں کہ قیامت کے دن کے بعد دوسرا دن نہیں ہوگا، (بانجھ (منحوس) دن)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ	اس دن اللہ کی بادشاہی ہوگی۔

اَلْمُلْكُ (بادشاہی) يَوْمَئِذٍ (یَوْمَ، اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، اسم ظرف زمان منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس ایسے واقعات کے (اس دن) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا وَ حُكُوْمَةٌ، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيْنَهُمْ (بَیْنَ، هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے وہ

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۵۶﴾	نعمت کی جنتوں میں ہوں گے۔

فَالَّذِیْنَ (فَ، اَلَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (تو وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک، اچھے، واحد، اَلصَّالِحَۃُ،
فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ (فِیْ، جَنّٰتِ، اَلنَّعِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغات، واحد، جَنَّۃٌ، اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ، چین، عیش، آرام، نعمت کی (نعمت کی جنتوں میں)

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ﴿۵۷﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو وہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
وَ، حرف عطف (اور) کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا) بِاٰیٰتِنَا (بِ، اٰیٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)
فَاُولٰٓئِکَ (فَ، اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)
لَھُمْ (لَ، ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
عَذَابٌ مُّھِیْنٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُھِیْنٌ، صفت، اِھَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا، ذلیل کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّھُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ قتل کر دیئے گئے یا مر گئے یقیناً اللہ انہیں ضرور

	رزق دے گا اچھا رزق۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (انہوں نے ہجرت کی) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (فِیْ، سَبِیْلِ، اَللّٰهِ) فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قُتِلُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کر دیئے گئے) اَوْ، حرف عطف (یا)
مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا (وہ مر گئے)
لَيَرْزُقَنَّهُمُ (لَ، يَرْزُقَنَّ، هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَرْزُقَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، وہ ضرور رزق دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً وہ انہیں ضرور رزق دے گا) اللّٰهُ (اللہ) رِزْقًا حَسَنًا، رِزْقًا، موصوف، مصدر، رزق، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، (اچھا رزق)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾	اور بے شک اللہ یقیناً وہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ) لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) خَيْرُ، لفظ خیر کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک اسم ہو کر دوسرے وصف ہو کر۔ اس صورت میں افعل التفضیل کے معنی دیتا ہے، یہاں وصف کے معنی میں استعمال ہوا ہے (سب سے بہتر)
اَلرّٰزِقِيْنَ، رِزْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رزق دینے والے)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ	یقیناً وہ انہیں ایسے مقام میں ضرور داخل کرے گا کہ وہ اسے پسند کریں گے۔

لَیُدْخِلَنَّھُمْ (لَ،یُدْخِلَنَّ،ھُمْ)لَ،لام تاکید،یقیناً،یُدْخِلَنَّ،فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اَدْخَلَ یُدْخِلُ،مصدر اِدْخَالًا،داخل کرنا،وہ ضرور داخل کرے گا،ھُمْ،ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناًوہ انہیں ضرور داخل کرے گا) مُّدْخَلًا،مصدر میمی،اِدْخَالٌ،سے اسم ظرف، (داخل کرنا،داخل کرنے کی جگہ،مقام)

یَّرْضَوْنَهٗ(یَرْضَوْنَ،ہٗ)یَرْضَوْنَ،فعل مضارع جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی،مصدر رِضًا،رِضًی، رِضْوَانًا،راضی ہونا،پسند کرنا،وہ پسند کریں گے،ہٗ،ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (وہ اسے پسند کریں گے)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ ﴿۵۹﴾	اور بے شک اللہ یقیناً خوب جاننے والا بہت بردبار ہے۔

وَ،حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ(اِنَّ،اَللّٰهَ) اِنَّ،حرف مشبہ بالفعل،بے شک،اَللّٰهَ،اللہ (بے شک اللہ) لَعَلِیْمٌ (لَ،عَلِیْمٌ)لَ،لام تاکید،ضرور،یقیناً،عَلِیْمٌ،اللہ کا صفاتی نام،عِلْمًا،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا (یقیناً خوب جاننے والا)

حَلِیْمٌ،اللہ کا صفاتی نام،حِلْمٌ،مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بردبار)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ	یہی (طے ہو چکا) ہے اور جو اس کی مثل بدلہ لے جو اس کو اذیت دی گئی پھر اس پر زیادتی کی گئی (تو) یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔

ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی ہے) وَ،حرف عطف (اور) مَنْ،اسم موصول شرطیہ (جو) عَاقَبَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب عَاقَبَ یُعَاقِبُ،مصدر مُعَاقَبَةٌ وَ عِقَابًا،ایک دوسرے سے بدلے میں عمل کرنا،سزادینا،زیادتی کرنا،اذیت دینا (وہ بدلہ لے)

بِمِثْلِ(بِ،مِثْلِ)بِ،حرف جار،کی،مِثْلِ،مجرور،مانند،مثل (اس کی مثل) مَا،اسم موصول (جو) عُوْقِبَ،فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَاقَبَ یُعَاقِبُ،مصدر مُعَاقَبَةٌ وَ عِقَابًا،زیادتی کرنا، اذیت دینا (اذیت دی گئی) بِهٖ(بِ،ہٖ)بِ،حرف جار،کو،ہٖ،مجرور،ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس کو)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بُغِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيًا، زیادتی کرنا، سرکشی کرنا (زیادتی کی گئی) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) لَيَنْصُرَنَّهُ (لَ، يَنْصُرَنَّ، هُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَنْصُرَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ ضرور مدد کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (یقیناً وہ ضرور اس کی مدد کرے گا) اللّٰهُ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝	بے شک اللہ یقیناً بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ) لَعَفُوٌّ (لَ، عَفُوٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَفُوٌّ، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت معاف کرنے والا) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ۝	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ، اَنَّ، اَللّٰهَ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

يُوْلِجُ الَّيْلَ (يُوْلِجُ، اَلَّيْلَ) يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصد اِيْلَاجًا، داخل کرنا، وہ داخل کرتا ہے، اَلَّيْلَ، رات کو (وہ رات کو داخل کرتا ہے)

فِي النَّهَارِ (فِيْ، اَلنَّهَارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں) وَ، حرف عطف (اور)

يُوْلِجُ النَّهَارَ (يُوْلِجُ، اَلنَّهَارَ) يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصد اِيْلَاجًا، داخل کرنا، وہ داخل کرتا ہے، اَلنَّهَارَ، دن کو (وہ دن کو داخل کرتا ہے)

فِی الَّیۡلِ (فِیۡ، الَّیۡلِ) فِیۡ، حرف جار، میں، الَّیۡلِ، مجرور، رات میں (رات میں) وَ، حرف عطف (اور)
اَنَّ اللّٰہَ (اَنَّ، اَللّٰہَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)
سَمِیۡعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)
بَصِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ الۡبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ۝	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بے شک اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور بے شک اللہ ہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِاَنَّ اللّٰہَ (بِ، اَنَّ، اَللّٰہَ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،
اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)
ھُوَ الۡحَقُّ، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی، اَلۡحَقُّ، حق، سچ (وہی حق ہے) وَ، حرف عطف (اور)
اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَا، اسم موصول (جسے)
یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)
مِنۡ دُوۡنِہٖ (مِنۡ، دُوۡنِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
ھُوَ الۡبَاطِلُ، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی، اَلۡبَاطِلُ، باطل، جھوٹ (وہ باطل ہے)
وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰہَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)
ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)
الۡعَلِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، نام، عَلَآءٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بلند)
الۡکَبِیۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، کِبَرًا، سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ہے۔

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع سے پہلے ہو تو معنی ماضی منفی کے دیتا ہے، تَرَ، اصل میں تَرٰی، تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی، حرف علت گری ہوئی ہے، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً	تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔

فَتُصْبِحُ (فَ، تُصْبِحُ) فَ، حرف عطف، تو، تُصْبِحُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جاتی ہے (تو وہ جاتی ہے) اَلْاَرْضُ (زمین)

مُخْضَرَّةً، اِخْضِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (سرسبز)

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ	بے شک اللہ نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

لَطِيْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت باریک بین)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا) مَا، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں

میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

ع ٨ ١٥

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ؑ	اور بے شک اللہ یقیناً وہی بڑا بے پرواہ بہت قابل تعریف ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی (یقیناً وہی)

اَلْغَنِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ)

اَلْحَمِيْدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا گیا، بہت قابل تعریف)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا جو زمین میں ہے اور کشتیاں (جو) سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہیں۔

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع سے پہلے ہو تو مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، تَرَ، اصل میں تَرٰی، تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی، حرف علت گری ہوئی ہے،

لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا، (کیا آپ نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، تسخیر کرنا، مسخر کرنا، تابع کرنا، (اس نے مسخر کر دیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مَّا، اسم موصول (جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین، (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْفُلْكَ، یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی، واحد بھی ہے اور جمع بھی اگر جمع ہو تو واحد، فَلْكٌ، ہوگا (کشتیاں)

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا، چلنا (چلتی ہے)
فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)
بِاَمْرِهٖ (بِ، اَمْرِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے)

وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	اور وہ آسمان کو تھامے رکھتا ہے کہ وہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُمْسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، تھام رکھنا، روک رکھنا (وہ تھامے رکھتا ہے) اَلسَّمَآءَ (آسمان کو) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تَقَعَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، گرنا، گرانا، نیچے گر پڑنا (وہ نیچے گر پڑے) عَلَى الْاَرْضِ (عَلٰی، اَلْاَرْضِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین پر)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِاِذْنِهٖ (بِ، اِذْنِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، اجازت، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے)

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۶۵﴾	بے شک اللہ لوگوں پر یقیناً بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
بِالنَّاسِ (بِ، اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)
لَرَءُوْفٌ (لَ، رَءُوْفٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت شفقت کرنے والا) رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ؗ	اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیْۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس

نے) اَحْیَاکُمْ (اَحْیَا، کُمْ) اَحْیَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندگی دینا، اس نے زندگی دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں زندگی دی)

ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ؕ	پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُمِیْتُکُمْ (یُمِیْتُ، کُمْ) یُمِیْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَۃٌ مارنا، موت دینا، وہ موت دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں موت دے گا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُحْیِیْکُمْ (یُحْیِیْ، کُمْ) یُحْیِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندگی دینا، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندہ کرے گا)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾	بے شک انسان یقیناً بہت ناشکرا ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ (اِنَّ، اَلْاِنْسَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاِنْسَانَ، اسم معرفہ، انسان، (بے شک انسان) لَکَفُوْرٌ (لَ، کَفُوْرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، کَفُوْرٌ، کُفْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، ناشکرا (یقیناً بہت ناشکرا)

لِکُلِّ اُمَّۃٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا هُمْ نَاسِکُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ ؕ	ہم نے ہر امت کیلئے عبادت کا طریقہ مقرر کیا وہ اسی (طریقے) پر عبادت کرنے والے ہیں پس وہ آپ سے (اس) معاملے میں ہرگز جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں۔

لِکُلِّ اُمَّۃٍ (لِ، کُلِّ، اُمَّۃٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّۃٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت کیلئے) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کیا) مَنْسَکًا، مصدر میمی، قربانی، قربانی کرنا، شریعت، عبادت کا طریقہ، جمع، مَنَاسِكَ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) نَاسِکُوْهُ (نَاسِکُوْا، هُ) نَاسِکُوْا، مضاف، اصل میں نَاسِکُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، نَسْكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چلنے والے، عبادت کرنے والے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب، اس، اسی، اسی (طریقے) پر عبادت کرنے والے)
فَلَا یُنَازِعُنَّكَ (فَ، لَایُنَازِعُنَّ، كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَایُنَازِعُنَّ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَازَعَ یُنَازِعُ، مصدر مُنَازَعَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ ہرگز جھگڑا نہ کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (پس وہ آپ سے ہرگز جھگڑا نہ کریں)
فِی الْاَمْرِ (فِیْ، اَلْاَمْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَمْرِ، مجرور، کام، معاملہ (معاملے میں)
وَ ادْعُ (وَ، اُدْعُ) وَ، حرف عطف، اور، اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دعوت دینا، آپ دعوت دیں (اور آپ دعوت دیں) اِلٰی رَبِّكَ (اِلٰی، رَبِّ، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۶۷﴾	بے شک آپ یقیناً سیدھی راہ پر ہیں۔

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)
لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ (لَ، عَلٰی، هُدًی، مُسْتَقِیْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَلٰی، حرف جار، پر، هُدًی، مجرور، موصوف، اسم مصدر ہدایت، راہ، ہدایت کرنا، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھی (یقیناً سیدھی راہ پر)

وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجئے اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)
جٰدَلُوْكَ (جٰدَلُوْا، كَ) جٰدَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ جھگڑا کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے جھگڑا کریں)
فَقُلِ (فَ، قُلِ) فَ، حرف عطف، تو، قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اَللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن ان (باتوں) میں فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) یَحْکُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَیْنَکُمْ (بَیْنَ، کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (یَوْمَ، اَلْقِیٰمَۃِ) یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فِیْمَا (فِیْ، مَا) فِیْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (ان میں جن)

کُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِیْہِ (فِیْ، ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) تَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ	کیا آپ نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ (اَ، لَمْ تَعْلَمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں جانا (کیا آپ نے نہیں جانا)

اَنَّ اللّٰہَ (اَنَّ، اَللّٰہَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِی السَّمَآءِ (فِیْ، اَلسَّمَآءِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع،

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بے شک یہ کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فِيْ كِتٰبٍ (فِيْ، كِتٰبٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، کتاب (کتاب میں)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

يَسِيْرٌ، يُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور جس کا ان کو کوئی علم نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (ان کی جس کی) لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں نازل کی) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) سُلْطٰنًا (کوئی سند، کوئی دلیل) وَّ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جس) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (وہ نہیں ہے)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر ہے (کوئی علم)

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔	وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۝

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

لِلظّٰلِمِيۡنَ (لِ، اَلظّٰلِمِيۡنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلظّٰلِمِيۡنَ، مجرور، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا)

مِنۡ نَّصِيۡرٍ (مِنۡ، نَصِيۡرٍ) مِنۡ، حرف جار برائے عموم، نَصِيۡرٍ، مجرور (کوئی مددگار)

اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں آپ ان لوگوں کے چہروں میں جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو پہچان لیں گے۔	وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

تُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی ہے)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ، نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

بَيِّنٰتٍ، کھلی، روشن، واضح، واحد، بَيِّنَةٌ،

تَعۡرِفُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَرَفَ يَعۡرِفُ، مصدر عِرۡفَانًا وَ مَعۡرِفَةٌ، جاننا، پہچاننا (آپ پہچان لیں گے) فِىۡ وُجُوۡهِ (فِىۡ، وُجُوۡهِ) فِىۡ، حرف جار، میں، وُجُوۡهِ، مجرور، چہروں، واحد، وَجۡهٌ (چہروں میں)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَلۡمُنۡكَرَ، اِنۡكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول (ناخوشی اور نفرت کے آثار، ناگواری، انکار)

وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کردیں جو ہماری آیات ان پر تلاوت کرتے ہیں۔	يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ؕ

يَكَادُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہوتے ہیں)
يَسْطُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَطَا يَسْطُوْ، مصدر سَطْوًا و سَطْوَةٌ، حملہ کرنا (وہ حملہ کردیں)
بِالَّذِيْنَ (بِ، الَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، پر، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
اٰيٰتُنَا (اٰيٰتِ، نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ	آپ کہہ دیجئے تو کیا میں تمہیں اس سے بری چیز کی خبر دوں (وہ) آگ ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَفَاُنَبِّئُكُمْ (اَ، فَ، اُنَبِّئُ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اُنَبِّئُ فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، میں خبر دوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (تو کیا میں تمہیں خبر دوں) بِشَرٍّ (بِ، شَرٍّ) بِ، حرف جار، کی، شَرٍّ، مجرور، شر، برائی، بری چیز، (بری چیز کی)
مِّنْ ذٰلِكُمْ (مِنْ، ذٰلِكُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اس (اس سے) اَلنَّارُ (آگ)

وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اس کا اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں نے کفر کیا۔

وَعَدَهَا (وَعَدَ، هَا) وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (اس کا وعدہ کیا ہے) اللّٰهُ (اللہ نے)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں کے کفر کیا)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

ع ٩ ١٦

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ براہے) اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف نکرہ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، قرار گاہ)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ	اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے سو تم اس کو غور سے سنو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا، اَيُّهَا، اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھادیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو (اے لوگو)

ضُرِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا (بیان کی گئی)

مَثَلٌ (ایک مثال) فَاسْتَمِعُوْا (فَ، اِسْتَمِعُوْا) فَ، حرف عطف، سو، اِسْتَمِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا، تم غور سے سنو (سو تم غور سے سنو)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ	بے شک وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ہر گز ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کر سکتے اور اگرچہ وہ اس کیلئے جمع ہو جائیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ (اِنَّ، اَلَّذِيْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ جنہیں (بے شک وہ جنہیں) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دُعَآءٌ، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

لَنْ يَّخْلُقُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ ہر گز پیدا نہیں کر سکتے) ذُبَابًا (ایک مکھی) جمع، اَذِبَّةٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

لَوِ اجْتَمَعُوْا (لَوِ، اِجْتَمَعُوْا) لَوِ، اصل میں لَوْ، ہے، وَاوْ، کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے،

لَوْ، وصلیہ ہے، اگرچہ ،اِجْتَمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ، مصدر اِجْتِمَاعٌ، جمع ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جمع ہو جائیں (اگرچہ وہ جمع ہو جائیں)

لَهٗ(لَ،هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کیلئے)

وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ	اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے وہ اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔

وَاِنْ(وَ،اِنْ)وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر(اور اگر)

یَّسْلُبْهُمُ (یَسْلُبْ،هُمْ)یَسْلُبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب سَلَبَ یَسْلُبُ، مصدر سَلْبٌ، چھین کر لے جانا، وہ چھین کر لے جائے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ ان سے چھین کر لے جائے) اَلذُّبَابُ (مکھی) جمع،اَذِبَّةٌ،ذُبَّانٌ،شَیْـًٔا(کوئی چیز)

لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ(لَایَسْتَنْقِذُوْا،هُ)لَایَسْتَنْقِذُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَنْقَذَ یَسْتَنْقِذُ، مصدر اِسْتِنْقَاذٌ، چھڑانا، وہ چھڑا نہیں سکتے،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نہیں چھڑا سکتے) مِنْهُ(مِنْ،هُ)مِنْ، حرف جار، سے،هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس سے)

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝	مانگنے والا اور جس سے مانگا گیا کمزور ہیں۔

ضَعُفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَعُفَ یَضْعُفُ، مصدر ضَعْفًا، کمزور ہونا (کمزور ہے)

اَلطَّالِبُ،طَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر (طالب، مانگنے والا، عابد) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمَطْلُوْبُ،طَلَبٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (طلب کیا ہوا، جس سے مانگا جائے، مطلوب، معبود)

مَاقَدَرُوااللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ	انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی (جو) اس کی قدر کا حق ہے

مَا، نافیہ (نہیں) قَدَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، قدر کرنا (اُنہوں نے قدر کی) اللّٰهَ (اللہ کی) حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، مستحق ہونا (حق ہے) قَدْرِهٖ(قَدْرِ،هٖ) قَدْرِ، مضاف، اسم مصدر، قدر،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس

کی (اس کی قدر)

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝	بے شک اللہ یقیناً بڑی قوت والا بڑا غالب ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَقَوِیٌّ (لَ، قَوِیٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی قوت والا)
عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ	اللہ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والے چن لیتا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)
یَصْطَفِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا (وہ چن لیتا ہے)
مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (مِنْ، اَلْمَلٰٓئِكَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ، (فرشتوں میں سے) رُسُلًا، رسولوں، پیغمبروں، اللہ کا پیغام پہنچانے والے، بھیجے ہوئے، واحد، رَسُوْلٌ، وَّ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، انسانوں (انسانوں میں سے)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝ۚ	بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)
بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)
مَا، اسم موصول (جو) بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ (بَیْنَ، اَیْدِیْ، هِمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَیْدِیْ، مضاف الیہ،

مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان، ان کے سامنے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) خَلْفَھُمْ (خَلْفَ، ھُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے)

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝	اور اللہ کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف) تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (لوٹائے جاتے ہیں) الْاُمُوْرُ (تمام امور، تمام معاملات، تمام کام) واحد، اَمْرٌ،

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم رکوع کرو اور تم سجدہ کرو اور تم اپنے رب کی عبادت کرو اور تم بھلائی کے کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

السجدۃ

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، ال، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِرْكَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَكَعَ يَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعًا، رکوع کرنا (تم رکوع کرو) وَ، حرف عطف (اور) اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو) وَ، حرف عطف (اور) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) رَبَّكُمْ (رَبَّ، كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور)

اِفْعَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم کام کرو)

اَلْخَيْرَ (بھلائی، نیکی، اچھائی) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تم (تاکہ تم) تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا، کامیاب ہونا (تم کامیاب ہو جاؤ)

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	اور تم اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو (جیسا کہ) اس کے جہاد کا حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَاهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، کوشش کرنا جہاد کرنا (تم جہاد کرو) فِي اللّٰهِ (فِيْ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ (کی راہ) میں)
حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، مستحق ہونا، حق ہونا (حق ہے)
جِهَادِهٖ (جِهَادِ، هٖ) جِهَادِ، مضاف، اسم مصدر، کوشش، جہاد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے جہاد کا)

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ	اسی نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس)
اجْتَبٰىكُمْ (اِجْتَبٰى، كُمْ) اِجْتَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا، اس نے منتخب کر لیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں منتخب کر لیا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (اس نے رکھی)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
فِي الدِّيْنِ (فِيْ، اَلدِّيْنِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین میں)
مِنْ حَرَجٍ (مِنْ، حَرَجٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، حَرَجٍ، مجرور، کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ، ایک جگہ جمع ہونے میں تنگی کا تصور موجود ہے، اس لیے تنگی اور گناہ، کو حَرَجٍ کہتے ہیں (کوئی تنگی)

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	تمہارے باپ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا دین ہے۔

مِلَّةَ (مذہب، دین، طریقہ) اَبِيْكُمْ (اَبِيْ، كُمْ) اَبِيْ، مضاف، باپ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ کا) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم)

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	اسی (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس)

سَمّٰىكُمْ (سَمّٰى، كُمْ) سَمّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، اس نے نام رکھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (اسی نے تمہارا نام رکھا ہے)

اَلْمُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد، اَلْمُسْلِمُ (مسلمان، فرمانبردار)

مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ	اس سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی) تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ هٰذَا (فِيْ، هٰذَا) فِيْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس میں) لِيَكُوْنَ (لِ، يَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (تاکہ وہ ہو) اَلرَّسُوْلُ (رسول)

شَهِيْدًا، شَهَادَةٌ، شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شہید، شاہد، نگران)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)۔

وَ، حرف عطف (اور) تَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

شُهَدَآءَ، شَهَادَةٌ، شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، شَهِيْدًا (گواہ، شاہد، نگران)

عَلَى النَّاسِ (عَلٰى، اَلنَّاسِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور لوگوں (لوگوں پر)

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ	پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور تم اللہ کو

	مضبوطی سے تھام لو۔

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (فَ، اَقِيْمُوْا، اَلصَّلٰوةَ) فَ، حرف عطف، پس، اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (پس تم نماز قائم کرو)، وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (وَ، اٰتُوْا، اَلزَّكٰوةَ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (اور تم زکوٰۃ ادا کرو)، وَاعْتَصِمُوْا (وَ، اِعْتَصِمُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِعْتَصِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَصَمَ يَعْتَصِمُ، مصدر اِعْتِصَامٌ، پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا (تم مضبوطی سے تھام لو) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو)

هُوَ مَوْلٰكُمْ ۚ	وہی تمہارا کارساز ہے۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

مَوْلٰكُمْ (مَوْلٰى، كُمْ) مَوْلٰى، مضاف، مددگار، کارساز، آقا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا کارساز)

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ؏ ﴿۷۸﴾	پس بہت اچھا کارساز اور بہت اچھا مددگار ہے۔

ع ۱۰ / ۱۶ / ۱۷

فَنِعْمَ (فَ، نِعْمَ) فَ، حرف عطف، پس، نِعْمَ، فعل ماضی مدح واحد مذکر، اس کے دوسرے صیغے نہیں آتے (بہترین، بہت اچھا) اَلْمَوْلٰى (کارساز، مددگار، آقا) جمع، اَلْمَوَالِىُ،
وَ، حرف عطف (اور) نِعْمَ، فعل ماضی مدح واحد مذکر (بہترین، بہت اچھا)
النَّصِيْرُ، نَصْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (مددگار)